FRI.31.May.2024
VOLUME:19 NO: 139
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

30 سالہ جشن ورقِ تازہ
Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 31/مئی 2024
جلد:19 شمار 139
22/ذی القعدہ 1445ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

جموں: اکھنور میں دردناک سڑک حادثہ، 21 افراد ہلاک

عقیدت مندوں سے بھری بس 150 فیٹ گہری کھائی میں گری

اکھنور:30/مئی (ایجنسیز) جموں کے اکھنور میں آج عقیدتمندوں سے بھری ایک بس سڑک کنارے موجود 150 فیٹ گہری کھائی میں گرگئی۔ اس حادثہ میں اب تک 21 لوگوں کی موت سے متعلق خبریں سامنے آ چکی ہیں، جبکہ درجنوں افراد زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کی تعداد تقریباً 47 بتائی جارہی ہے جن میں کچھ کی حالت سنگین ہے۔ سنگین طور پر زخمی مریضوں کو میڈیکل ہاسپٹل کے لیے ریفر کیا گیا ہے جہاں ان کے علاج کا مکمل انتظام کیا جارہا ہے۔ حادثہ کی خبر ملتے ہی پولیس اور بچاؤ ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے۔ زخمیوں کو ریسکیو کر قریبی اسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ مہلوکین کی لاشیں بس سے نکالنے میں کافی مشقت کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ حادثہ کے بعد وہ بس میں پھنس گئی تھیں۔ مقامی لوگوں نے بچاؤ کاری کے عمل میں بہت مدد کی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق یہ بس اکھنور کے چنگی مڑھ علاقہ میں ایک سڑک کنارے بنی گہری کھائی میں جا گری۔ بس کے اندر کئی عقیدتمند سوار تھے۔ آج تقریباً 12 بجے یہ بس (یوپی-86 اے سی 4078) ہریانہ کے کروکشیتر سے اتر پردیش اور راجستھان کے عقیدتمندوں کو شیوکھوڑی زیارت کے لیے لے جارہی تھی۔ بس جب اکھنور کے چنگی مڑھ علاقہ کے ٹانگلی موڑ سے گزر رہی تھی، اسی وقت 150 فیٹ نیچے کھائی میں جا گری۔ حادثے میں زخمی ہوئے عقیدتمند علی گڑھ، متھرا، ہاتھرس، بھرت پور، لال پور کے رہنے والے بتائے جارہے ہیں۔ اس درمیان میڈیکل کالج جموں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نرندر سنگھ کا کہنا ہے کہ سی ایس ای اکھنور کے ذریعہ سب سے پہلے اس حادثہ کی جانکاری دی گئی۔ سی ایس ای نے مطلع کیا تھا کہ وہ 25-20 زخمیوں کو ریفر کررہے ہیں، ان میں سے 16 مریض اسپتال پہنچے ہیں۔

چلچلاتی گرمی سے نجات کے لیے مانسون کی آمد

وقت سے 2 دن پہلے کیرالہ میں دستک دی

دہلی:30/مئی (ایجنسیز) پورا شمالی ہندوستان گرمی سے جھلس رہا ہے۔ شدید گرمی سے راحت کی خبر آگئی ہے۔ جی ہاں، کیرالا میں مانسون پہنچ چکا ہے۔ آئی ایم ڈی نے باضابطہ طور پر اس کا اعلان کیا۔ کیرالا میں مانسون وقت سے دودن پہلے پہنچ گیا ہے۔ کیرالا کے کئی شہروں میں شدید بارش ہوئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ سمندری طوفان ریمل کی وجہ سے جمعرات کو جنوب مغربی مانسون کیرالا کے ساحل اور شمال مشرق کے کچھ حصوں میں وقت سے پہلے پہنچ گیا۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی تھی کہ مانسون یکم جون کو آئے گا۔ لیکن مانسون پیشین گوئی سے دودن پہلے پہنچ گیا۔ مانا جارہا ہے کہ مانسون 30 جون تک دہلی۔ این سی آر میں پہنچ سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ 5 جون تک مہاراشٹر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ ماہرین موسمیات کے مطابق طوفان نے مانسون کے بہاؤ کو خلیج بنگال کی طرف کھینچ لیا۔ یہ شمال مشرق میں مانسون کی قبل از وقت آمد کی ایک وجہ ہو سکتی ہے۔ سمندری طوفان ریمل اتوار کو مغربی بنگال اور بنگلہ دیش کے ساحل سے ٹکرایا تھا۔ جس کی وجہ سے بنگال سے بنگلہ دیش تک موسلادھار بارش ہوئی اور کئی لوگوں کی جانیں بھی گئیں۔ آئی ایم ڈی کے مطابق، جنوب مغربی مانسون کیرالا پہنچ چکا ہے اور آج یعنی 30 مئی 2024 کو شمال مشرقی ہندوستان کے بیشتر حصوں کی طرف بڑھ گیا ہے۔ کیرالا میں پچھلے کچھ دنوں سے شدید بارش ہورہی ہے، جس کے نتیجے میں مئی میں زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ کیرالا میں مانسون کی آمد کی عام تاریخ یکم جون ہے اور اروناچل پردیش، تریپورہ، ناگالینڈ، میگھالیہ، میزورم، منی پور اور آسام میں مانسون کی آمد کی تاریخ 5 جون ہے۔

جبراً مکان خالی کرانے اور دھمکی دینے کے معاملے میں

اعظم خان کو 10 سال کی سزا، 14 لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد

رامپور:30/مئی (ایجنسیز) سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان کی مشکلات کم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہیں۔ رام پور کی ایم پی-ایم ایل اے کورٹ نے ڈنگر پور میں جبراً مکان خالی کرانے اور دھمکی دینے کے معاملے میں انہیں 10 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ اسی کے ساتھ عدالت نے ان پر 14 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ اعظم خان کے ساتھ عدالت نے برکت علی ٹھیکیدار کو بھی 7 سال قید کی سزا سنائی ہے اور 6 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا ہے۔ سماجوادی پارٹی لیڈر اعظم خان کے خلاف 2019 میں ڈنگر پور کالونی میں زبردستی مکان خالی کرانے اور دھمکیاں دینے کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس مقدمے میں عدالت نے اعظم خان اور برکت علی کانٹریکٹر کو قصوروار ٹھہرایا ہے۔ اعظم خان اس وقت سیتاپور جیل میں بند ہیں اور عدالت میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ان کی پیشی ہوئی۔ اعظم خان کے وکیل ونود شرما کی اطلاع کے مطابق خصوصی ایم پی-ایم ایل اے عدالت نے گھر کو زبردستی خالی کرانے اور اسے منہدم کرنے کے معاملے میں سابق وزیر کو قصوروار ٹھہرایا۔ رام پور ایم پی-ایم ایل اے عدالت نے اعظم خان کو یہ سزا ابرار نامی شخص کے مقدمے میں سنایا ہے۔ ڈنگر پور بستی کے رہائشی ابرار نامی شخص نے 6 دسمبر 2016 کو گنج کوتوالی میں مقدمہ درج کرایا تھا، جس میں اعظم خان، ریٹائرڈ پولیس ایریا آفیسر آلِ حسن اور ٹھیکیدار برکت علی پر گھر میں گھس کر لوٹ مار کرنے کا الزام لگایا تھا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے یہ بھی الزام عائد کیا تھا کہ جبراً اس کا مکان خالی کروا کر اسے زمیں بوس کر دیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ سماجوادی پارٹی کی حکومت نے 2016 میں ڈنگر پور بستی میں رہ رہے لوگوں کے لیے 'آسرا آواس' بنایا تھا۔ اس میں کچھ لوگوں کے مکانات توڑ دیئے گئے تھے۔ 2019 میں بے گھر ہوئے 12 لوگوں نے گنج کوتوالی میں الگ-الگ مقدمات درج کرائے۔ اس میں انہوں نے الزام لگایا کہ سماجوادی حکومت میں اعظم خان کے اشارے پر پولیس اور سماجوادی پارٹی کے لوگوں نے زبردستی ان کے گھر خالی کروائے۔ ان کا سامان لوٹ لیا اور ان کے گھروں کو مسمار کردیا۔ اس معاملے میں پہلے اعظم خان نامزد نہیں تھے۔ ڈنگر پور کیس میں ملزمین کی گرفتاری کے بعد اعظم خان کا نام اس کیس میں شامل کیا گیا۔ جو 12 مقدمات درج ہوئے تھے ان میں سے 8 مقدمات کا فیصلہ آ چکا ہے۔ ان میں سے 5 مقدمات میں اعظم خان کو سزا سنائی گئی ہے جبکہ تین میں وہ بری ہوئے ہیں۔ ایک کیس میں انہیں سات سال قید کی سزا سنائی گئی تھی، جس میں ہائی کورٹ سے انہیں ضمانت ملی تھی۔ حالانکہ ایک دیگر معاملے میں سزا ملنے کی وجہ سے وہ رہا نہیں ہو پائے ہیں۔ اعظم خان پر اب بھی 84 مقدمات زیرالتوا ہیں۔

اڈیشہ میں حکمراں بی جے ڈی اور بی جے پی کے درمیان گٹھ جوڑ

دونوں مل کر ریاست کو لوٹ رہے ہے: راہل گاندھی

بالاسور:30/مئی (ایجنسیز) آج انتخابی تشہیر کے آخری دن راہل گاندھی نے اڈیشہ کے بالاسور میں مرکزی حکومت کے ساتھ ساتھ اڈیشہ حکومت کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''اڈیشہ میں حکمراں بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) اور بی جے پی کے درمیان گٹھ جوڑ ہے، اور وہ دونوں مل کر ریاست کو لوٹ رہے ہیں، ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''یہاں کے وزیر اعلیٰ اگر واقعی میں بی جے پی کے خلاف لڑتے ہیں تو آج تک ان پر کیس کیوں نہیں ہوا؟ کیونکہ بی جے ڈی کے نوین پٹنایک بی جے پی کے لیے کام کرتے ہیں۔ یہ دونوں ایک ہیں۔ ان کا ہدف اڈیشہ کے لوگوں کی دولت چوری کرنا ہے۔'' لوگوں کی زبردست بھیڑ کے سامنے اپنی مثال پیش کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ''میں بی جے پی کے خلاف لڑتا ہوں۔ میرے اوپر بی جے پی نے 24 کیس کروا دیے ہیں۔ ای ڈی نے 50 گھنٹے تک مجھ سے پوچھ تاچھ کی، مجھے 2 سال کی جیل کروا دی، میری پارلیمانی رکنیت چھین لی، میرا گھر لے گئے۔ میں نے ان سے کہا- مجھے تمھارا گھر نہیں چاہیے، میں ہندوستان کے کروڑوں لوگوں کے دلوں میں رہتا ہوں۔'' عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کانگریس کے سابق صدر نے کہا کہ تلنگانہ میں بھی بی آر ایس (بھارتیہ راشٹر سمیتی) اور بی جے پی کے درمیان اسی طرح کی مفاہمت تھی، اور کانگریس نے وہاں گزشتہ اسمبلی انتخاب میں دونوں جماعتوں کو شکست دے کر عوام کی حکومت تشکیل دی۔ اب وہاں کانگریس کی حکومت میں عوام کو فرق صاف دکھائی دے رہا ہے۔ اپنے خطاب میں راہل گاندھی نے بی جے پی پر اڈیشہ کے لوگوں کی توہین کرنے کا الزام بھی عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''ایک بی جے پی لیڈر نے کہا 'بھگوان شری جگن ناتھ' نریندر مودی کے بھکت ہیں۔ یہ بی جے پی کے تکبر کا ثبوت ہے۔ انھوں نے اڈیشہ کے لوگوں کی توہین کی ہے، ان کے عقیدہ کو ٹھیس پہنچایا ہے۔'' اپنی تقریر میں راہل گاندھی نے مودی حکومت پر ایک بار پھر صرف چند ارب پتیوں کو مدد پہنچانے کا الزام عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ مودی حکومت نے ارب پتیوں کو پیسہ دیا، ہم غریبوں کو پیسہ دیں گے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ ''جیسے ہی ہم غریبوں کو پیسہ دینا شروع کریں گے، یہ میڈیا والے کہیں گے انڈیا بلاک کی حکومت غریبوں کی عادت بگاڑ رہی ہے۔ لیکن ہم میڈیا کی بات نہیں سنیں گے، کیونکہ آپ اڈانی-امبانی کے لوگ ہیں۔ ہم صرف ملک کے غریبوں، کسانوں، مزدوروں کی بات سنیں گے۔'' راہل گاندھی نے انڈیا بلاک کی حکومت بننے کے بعد عوامی مفاد میں شروع کیے جانے والے کاموں کا تذکرہ بھی اپنے خطاب کے دوران کیا۔ انھوں نے کہا کہ ہر غریب خاندان کی ایک عورت کو سال میں ایک لاکھ روپے، یعنی ماہانہ 8500 روپے دیے جائیں گے۔ یہ اس خاتون کے اکاؤنٹ میں ڈائریکٹ ٹرانسفر کیا جائے گا۔ اسی طرح گریجویٹ یا ڈپلوما ہولڈر نوجوان کو سال میں ایک لاکھ روپے اپرنٹس شپ کی شکل میں دیے جائیں گے۔ یعنی ڈگری حاصل کرتے ہی پکی نوکری نوجوانوں کو دی جائے گی۔ علاوہ ازیں کسانوں کے قرض معاف کیے جائیں گے، فصلوں پر ایم ایس پی کی گارنٹی دی جائے گی، 30 لاکھ خالی پڑے سرکاری عہدوں کو بھرا جائے گا، منریگا کی یومیہ اجرت 250 روپے سے بڑھا کر 400 روپے کی جائے گی۔

بنجامن نیتن یاہو ایک نفسیاتی مریض

پاگل اور خون کا پیاسا ڈریکولا ہے: اردغان

انقرہ:30/مئی (ایجنسیز) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردغان نے 7 اکتوبر سے اب تک 36 ہزار سے زائد شہریوں کا قتل کرنے والے اسرائیل پر ایک بار پھر اپنے ردعمل کا مظاہرہ کیا ہے۔ صدر ایردوان نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ ''دنیا ایک مریض، پاگل، نفسیاتی مریض، نیتن یاہو نامی خون کے پیاسے ڈریکولا کی بربریت کو دیکھ رہی ہے۔ متحدہ امریکہ اور یورپ اس کے شراکت دار بنے ہوئے ہیں۔'' صدر ترکیہ و اک پارٹی کے چیئرمین ایردوان نے ترکیہ گرینڈ نیشنل اسمبلی میں اپنی پارٹی کے پارلیمانی گروپ سے تقریر میں ''اسرائیلی فوج کے اختتام الہفتہ رفح کے مہاجر کیمپ پر حملے کہ جس میں بچوں سمیت بہت سے شہری مارے گئے تھے کے حوالے سے سخت لہجے میں کہا کہ ''اس معصوم بچے سے، 15 ہزار معصوم بچوں نے تمھارا کیا بگاڑا تھا؟ کیا تم میں انسانیت نام کی کوئی چیز باقی نہیں بچی؟ کیا تمھارا کوئی ضمیر نہیں،، کوئی قدر نہیں، کوئی حد نہیں؟ تم اس قدر گر چکے ہو۔ پوری دنیا ایک مریض، پاگل، نفسیاتی مریض، نیتن یاہو نامی خون کے پیاسے ڈریکولا کی بربریت کا تماشا دیکھ رہی ہے۔ اے امریکی ریاست اس خون سے تمھارے ہاتھ بھی رنگے ہوئے ہیں۔ تم اس نسل کشی کے اتنے ہی ذمہ دار ہو جتنا اسرائیل۔ اے یورپ کے سربراہان مملکت و حکومت آپ بھی اسرائیل کی نسل کشی، بربریت اور مظالم میں برابر کے شریک ہیں۔ غزہ میں انسانیت دم توڑ رہی ہے تو خطہ یورپ میں جمہوریت، حقوقِ انسانی، آزادیٔ اظہار، حقوق نسواں و اطفال کا جنازہ نکل رہا ہے۔'' جہاں اسرائیل نے غزہ میں انسانیت کا قتل کیا وہیں یورپ نے اپنی اقدار کو اپنے ہی پاؤں تلے روند ڈالا۔ ''مسلم اُمہ کو پکارتے ہوئے ایردوان نے کہا،''آپ مشترکہ فیصلے کے لیے کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں؟ اللہ کریم کے سامنے آپ کو، ہم سب کو اس کا حساب چکانا پڑے گا۔'' صدر ایردوان نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل جس کا پیٹ ''خون پینے سے کبھی نہیں بھرے گا''، جب تک یہ بین الاقوامی قانون کی پاسداری نہیں کرتا اور خود کو بین الاقوامی قانون کا پابند نہیں سمجھتا، تب تک ترکیہ سمیت کوئی بھی ملک محفوظ نہیں۔'' ایردوان نے اس بات پر زور دیا کہ ''اس سے پہلے کہ نیتن یاہو اور اس کے قتل کا نیٹ ورک مکمل طور پر قابو سے باہر ہو جائے اس نسل کشی، بربریت اور ظلم کو آپس میں اتحاد کے ساتھ فوری طور پر بند کیا جانا چاہیے۔'' صدر نے اقوام متحدہ کی ناکامی پر بھی بات کرتے ہوئے کہا کہ تم کس کھیت کی مولی ہو؟ تم تک اسرائیل کے حملوں کو روک نہیں سکے۔'' نسل کشی گاہ اقوام متحدہ اپنے اہلکاروں یا امدادی کارکنوں کی حفاظت بھی نہیں کر سکا۔ غزہ میں نہ صرف انسانیت بلکہ اقوام متحدہ کی روح بھی مر چکی ہے۔'' انہوں نے کہا کہا اقوام متحدہ کے 193 رکن ممالک میں سے 75 فیصد سے زیادہ فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کر چکے ہیں:'' 147 ممالک کے مشترکہ فیصلے کو 5 ممالک (اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ممبران) کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا، 147 پانچ سے بڑا ہے۔''

پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کی شان میں گستاخی پر مختلف پولیس اسٹیشنوں میں 3 شرپسندوں کے خلاف کیس درج

حیدرآباد:30/مئی (ایجنسیز) پیغمبر اسلام حضرت محمد صلعم کی شان اقدس میں گستاخی اور قرآن حکیم کے بارے میں نازیبا ریمارکس پر شہر حیدرآباد کے دو مختلف پولیس اسٹیشنوں میں 3 شرپسندوں کے خلاف شکایت درج کی گئی ہے۔ پہلے واقعہ میں چندرائن گٹہ پولیس اسٹیشن میں ایک شرپسند سدھارتھ چترویدی متوطن اتراکھنڈ کے خلاف شکایت درج کرلی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ ملزم پہلے مسلمان تھا، اس کا نام سمیر تھا مگر بعد میں وہ مرتد ہوگیا جس کے بعد اس کو نئے نام سدھارتھ چترویدی سے پکارا جانے لگا۔ اس نے پیغمبر اسلام حضرت محمد صلعم کی شان میں گستاخی کی اور قرآن مجید کے خلاف انتہائی شرمناک ریمارکس کئے اور انتہائی شرپسندانہ تبصروں کو سوشل میڈیا پر وائرل کردیا۔ مسلمانوں نے اس واقعہ پر سخت احتجاج کیا اور چندرائن گٹہ پولیس اسٹیشن میں ملزم شرپسند چترویدی کے خلاف شکایت درج کرائی گئی۔ دوسرے واقعہ میں پیغمبر اسلامؐ کی شان اقدس میں گستاخانہ ریمارکس کرنے پر دو شرپسندوں کے خلاف جیڈی مٹلہ پولیس نے مقدمہ درج کرلیا۔ ذرائع کے بموجب پیغمبر اسلام کی شان میں مبینہ طور پر گستاخی کرنے پر حیدرآباد کے شرپسندوں راجیو سنگھ اور ستیش جادھو کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا۔ یہ ریمارکس واٹس ایپ گروپ میں شیئر کئے گئے۔ ان شرپسندوں کی اس حرکت سے مسلمانوں میں غم وغصہ پایا جارہا ہے۔ جیڈی مٹلہ پولیس مصروف تحقیقات ہے۔

عاشق اور معشوقہ نے ٹرین کے سامنے چھلانگ لگا کر خودکشی کرلی

حیدرآباد: عاشق اور معشوقہ نے ٹرین کے سامنے چھلانگ لگا کر خودکشی کرلی۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے ضلع نلگنڈہ کے مریال گوڑہ ریلوے اسٹیشن کے حدود میں پیش آیا۔ مہلوکین کی شناخت وینکٹا دری پالیم گاوں کے رہنے والے درگا پرساد اور دھنا لکشمی کے طور پر کی گئی ہے جنہوں نے مال بردار ٹرین کے آگے کود کر یہ انتہائی اقدام کیا۔ یہ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے اور شادی کرنا چاہتے تھے تاہم دھنا لکشمی کے ارکان خاندان اس شادی کیلئے راضی نہیں ہوئے اور انہوں نے دوسرے لڑکے سے اس کی شادی کردی۔ شادی کے بعد ان کے ان دونوں کے ناجائز تعلقات اس انتہائی اقدام کی وجہ سمجھی جارہی ہے۔

فیسٹویل کے دوران پٹاخے پھٹ پڑے، 3 ہلاک، 32 زخمی

پوری: اڈیسہ کے پوری میں لارڈ جگناتھ کے چندن یاترا فیسٹویل کے دوران پٹاخوں کا ذخیرہ پھٹ پڑا جس میں کم از کم 3 افراد ہلاک بشمول ایک لڑکا ہلاک ہوگئے اور 32 زخمی ہوگئے۔ پولیس نے جمعرات کو یہ بات بتائی۔ سینکڑوں افراد نریندرا پشکرنی تالاب کے کنارے جمع ہوئے اور مذہبی فرائض کا مشاہدہ کررہے تھے۔ تب یہ حادثہ چہارشنبہ کی شب پیش آیا۔ ایک سینئر عہدیدار نے یہ بات بتائی۔ ایک بچہ ایس سی بی میڈیکل کالج کٹک میں زخموں سے جانبر نہ ہوسکا اور دیگر دو افراد علاج کے دوران چل بسے۔ اڈیشہ چیف سکریٹری پردیپ کمار جینا' کردہ کلکٹر چنچل رانا اور ہیلتھ سکریٹری شالنی پنڈت نے چہارشنبہ کو رات دیر گئے مختلف ہاسپٹلوں کا دورہ کیا تاکہ زخمی افراد کے علاج کا جائزہ لیا جاسکے۔ چیف منسٹر نوین پٹنائک نے جمعرات کی صبح خانگی ہاسپٹل کا دورہ کیا اور زخمی افراد سے ملاقات کی۔

بھساول میں سابق کونسلر سمیت

دو/ افراد کا گولی مار کر بہیمانہ قتل شہر میں سنسنی

جلگاؤں (سعید پٹیل کے ذریعے) بھساول شہر کے جلگاؤں شاہراہ پر مری ماتا مندر کے پاس گذشتہ روز ۲۹ مئی کی رات میں ۹:۳۰ بجے سے ۹:۴۵ بجے کے درمیان میں نامعلوم حملہ آوروں نے پرانی رنجیش میں فائرنگ کی اس واردات میں کار میں بیٹھے ہو٭ سابق کونسلر سنتوش بارسے اور سماجی خدمتگار کے طور پر پہچانے جانے والے سنیل راکھونڈے کی موت واقع ہوگئی۔ خبروں کے مطابق دونوں کے جسم پر ۱۲ راؤنڈ فائر کی گئی۔ اس واقعہ کے بعد پولیس دستے نے ملزمین کی تلاش شروع کردی ہے۔ گشتہ روز بدھ کی رات میں سابق کونسلر سنتوش بارسے اور سنیل ماروتی راکھونڈے ان پر رات میں ۹:۳۰ سے ۹:۴۵ بجے کے قریب سابق کونسلر سنتوش بارسے اور سنیل راکھونڈے یہ جلگاؤں روڈ پر مری ماتا مندر کے پاس سے جلگاؤں کی جانب سے پرانے راستے سے شہر میں سویفٹ ڈیزائر کار سے (ایم ایچ ۱۹، ای جی ۰۱۸۷) سے آرہے تھے۔ اس وقت سنیل راکھونڈے کار چلا رہے تھے۔ جبکہ سنتوش بارسے بازوں کی نشست پر بیٹھے ہو٭ تھے۔ اس وقت جلگاؤں روڈ پر چھپ کر بیٹھے ہوئے حملہ آوروں نے کار پر اندھادندھ گولی باری کردی۔ اس واقعہ سے سڑک پر سنسنی پھیل گئی تھی اور دونوں کے حمایتیوں کی بھیڑ ہوگئی تھی۔ پولیس نے فوری طور پہونچ کر حالات کو قابو میں کیا۔ فائرنگ کرکے حملہ آور دو پہیہ پر سوار ہوکر فرار ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق اس واقعہ کے بعد پولیس نے مختلف دستے تیار کرکے حملہ آوروں کی تلاش میں ان کے راستے روانہ کی۔ اسی دوران خون میں لت پت پڑے ہو بارسے اور راکھونڈے کو فوری طور پر ٹراما سینٹر لیجایا گیا وہاں سے شہر میں ڈاکٹر راجیش مانونکران کے اسپتال لیجایا گیا۔ لیکن علاج سے پہلے ہی دونوں کی موت واقع ہوگئی۔ واقع کی اطلاع ملتے ہی ایس۔ پی ڈاکٹر مہیشور ریڈی جا٭ واردات پہنچ گی٭ تھے۔ آج دوپہر تک دونوں لاشوں کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ لیکن دونوں مقتول کے اہل خانہ نے حملہ آوروں کی گرفتاری کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔ اسی دوران بھساول شہر کے کچھ علاقوں میں آج ۳۰ مئی کو تاجروں نے اپنا کاروبار بند رکھا۔

لوک سبھا کے ساتویں اور آخری مرحلہ کی انتخابی مہم ختم

نئی دہلی: 18 ویں لوک سبھا انتخابات کے لئے تقریباً دو ماہ تک جاری رہنے والی انتخابی مہم جمعرات کی شام 6 بجے ختم ہوگئی۔ شدید گرمی اور ایک دوسرے کے خلاف سیاسی جماعتوں کے تند و تیز بیانات اور شور وغل سے بھری ہوئی انتخابی مہم آج تھم گئی۔ ان انتخابات کے ساتویں اور آخری مرحلے میں ہفتہ کو 57 پارلیمانی نشستوں کے لیے ووٹنگ ہوگی جس میں آٹھ ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام چنڈی گڑھ شامل ہے۔ اس کے ساتھ ہی اوڈیشہ اسمبلی کے چوتھے اور آخری مرحلے میں 42 سیٹوں کے لیے ایک ہی دن ووٹنگ ہوگی۔ ضابطے کے مطابق ان سیٹوں پر انتخابی مہم پولنگ سے 48 گھنٹے قبل آج شام 6 بجے ختم ہوگئی۔ انتخابی مہم میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی زیر قیادت حکمران اتحاد نے اقربا پروری، خوشامد پسندی اور بدعنوانی پر کانگریس اور دیگر جماعتوں پر مشتمل انڈیا اتحاد پر حملہ کیا۔ اپوزیشن نے بی جے پی کی زیر قیادت حکومت پر انتخابی بانڈز میں بدعنوانی، مذہبی تقسیم کی سیاست اور اپوزیشن لیڈروں کے خلاف تحقیقاتی ایجنسیوں کے استعمال کے ساتھ ساتھ آئین کو تبدیل کرنے کے منصوبوں کا الزام لگایا۔

بی جے پی نے پنجابیوں کو سزا دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ منموہن سنگھ کا پیام

نئی دہلی:30/مئی (ایجنسیز) سابق وزیر اعظم اور کانگریس قائد منموہن سنگھ نے بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ دس سال کے دوران اس کی حکومت نے ''پنجاب' پنجابیوں اور پنجابیت'' کو سزا دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ انہوں نے آج اپنے ایک خط میں جسے کانگریس نے ایکس پر پوسٹ کیا اور جو لوک سبھا انتخابات کے آخری مرحلہ سے دودن پہلے سامنے آیا ہے' پنجاب کے رائے دہندوں سے کہا کہ گزشتہ دس سال کے دوران بی جے پی حکومت نے 'پنجاب' پنجابیوں اور پنجابیت کو سزا دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ دہلی کی سرحدوں پر مسلسل کئی ماہ انتظار کرنے کے دوران 750 کسان شہید ہوئے جن میں سے بیشتر کا تعلق پنجاب سے تھا۔ وزیر اعظم نے یہ سمجھتے ہوئے کہ لاٹھیاں اور ربڑ کی گولیاں کافی نہیں ہیں' ہمارے کسانوں پر زبانی حملہ بھی کیا اور انہیں ''آندولن جیوی'' اور ''پارجیوی'' قرار دیا۔ انہوں نے پارلیمنٹ کے اندر یہ بیان دیا جبکہ ہمارے کسانوں کا مطالبہ صرف یہ تھا کہ ان سے مشاورت کئے بغیر جو سیاہ قوانین نافذ کئے گئے ہیں انہیں واپس لیا جائے۔ منموہن سنگھ نے کہا کہ پنجاب اور پنجابی لوگ جنگجو ہیں۔ ہم' قربانی دینے کے اپنے جذبہ کے لئے شہرت رکھتے ہیں۔ ہمارے ناقابل تسخیر حوصلے اور شمولیت' ہم آہنگی' بھائی چارہ کے جمہوری اقدار میں مستحکم یقین ہی ہمارے اس عظیم ملک کا تحفظ کرسکتا ہے۔ سابق وزیر اعظم نے اپنی پارٹی کی گیارنٹیوں کے حوالہ سے کہا کہ اب کانگریس پارٹی کے پاس ہمارے انتخابی منشور میں کسان نیائے کے تحت پانچ ضمانتیں ہیں۔ ان میں ایم ایس پی (اقل ترین امدادی قیمت) کیلئے قانونی گیارنٹی' زراعت کے لئے مستحکم ایکسپورٹ۔ امپورٹ پالیسی' قرضوں کی معافی کیلئے زرعی فینانس پر مستقل کمیشن کا قیام' فصلوں کے نقصان کی صورت میں کسانوں کو انشورنس کی رقم کی راست منتقلی' کھیتوں میں استعمال ہونے والے ساز وسامان اور مصنوعات پر جی ایس ٹی کی برخاستگی شامل ہیں۔ میرے خیال میں ان اقدامات سے دوسری نسل کے زرعی اصلاحات کیلئے ایک سازگار ماحول تیار ہوگا۔

آخر سورج آگ کے گولے کیوں برسا رہا ہے؟ 8 آسان نکات میں سمجھیں

نئی دہلی:29/مئی (ایجنسیز) ملک میں گرمی نے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ جون کا مہینہ ابھی باقی ہے اور مئی کا مہینہ قریب آتے ہی پرانے ریکارڈ ٹوٹ رہے ہیں۔ بھارت کے بڑے علاقے شدید گرمی کی لپیٹ میں ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ بھارت میں اتنی گرمی کیوں ہے اور یہ صرف بھارت تک ہی محدود ہے؟ تو آیئے جانتے ہیں اس گرمی کی اصل وجہ کیا ہے۔

گرمی کی اصل وجہ کیا ہے؟: سائنسدانوں کے مطابق گرمی کی ایک وجہ ال نینو اثر بھی ہے، یہ نام آپ نے کئی بار سنا ہوگا، جس کی وجہ سے عالمی سطح پر موسم کے انداز بدل رہے ہیں۔ ال نینو کو آسان الفاظ میں اس طرح سمجھیں... دنیا کے سب سے بڑے سمندر بحرالکاہل کے کئی علاقوں میں جب سمندر کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے تو اس سے گرم ہونے والی ہوا پوری دنیا کے موسم کو گرم کردیتی ہے۔ ال نینو کا یہ چکر 2023 میں شروع ہوا اور اس کا اثر جون 2024 تک رہنے کی امید ہے۔ اس وجہ سے یہ گرمی کا موسم بہت گرم نظر آتا ہے۔ تاہم اس کے بعد ال نینو کا اثر کمزور ہو جائے گا اور لا نینا اثر نافذ ہو جائے گا، جس کی وجہ سے اس بار بھارت میں اچھے مانسون کے امکانات ہیں۔

اب ہمارے ملک میں گرمی کی لہریں کیوں آتی ہیں؟ درحقیقت، ہمارے ماحول اور سمندر میں ہونے والی بہت سی تبدیلیاں شمالی وسطی اور مشرقی ہندوستان میں گرمی کی لہروں کو جنم دیتی ہیں۔ ان علاقوں میں مسلسل گرم اور خشک حالات ایسی ہیٹ ویوز کو تیز کرتے ہیں۔ گرمی کی ایک اور بڑی وجہ ہے۔ اس سے صنعت کاری میں اضافہ ہو رہا ہے اور ہمارے بہت سے شہر کنکریٹ شہروں میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ اس سے شہری گرمی کے جزیرے کا اثر بڑھ رہا ہے۔ شہری علاقوں میں اینٹوں کے سیمنٹ کنکریٹ کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ سڑکیں سیمنٹ اور تارکول سے بنائی گئی ہیں۔ یہ تمام کنکریٹ ڈھانچے سورج سے زیادہ گرمی جذب کرتے ہیں اور پھر اسے قدرتی ڈھانچے جیسے جنگلات، تالابوں، جھیلوں، گھاس کے میدانوں کے مقابلے میں چھوڑ دیتے ہیں اور ان کنکریٹ ڈھانچے کے اردگرد کے علاقوں کا درجہ حرارت باہر کے علاقوں سے زیادہ ہوتا ہے اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ رات کو بھی۔ ان علاقوں میں جہاں تعمیرات تیزی سے جاری ہیں اور ہریالی سکڑ رہی ہے، ہم اس شہری گرمی کے جزیرے کا اثر زیادہ محسوس کرتے ہیں اور گرمی کی وجہ سے بے چین محسوس کرتے ہیں۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات کے ایک حالیہ تجزیے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ پچھلے 40 سالوں میں، یعنی 1980 سے 2020 کے درمیان، بڑھتے ہوئے درجہ حرارت اور نمی کی وجہ سے ہندوستان میں گرمی کے دباؤ میں 30 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اس مدت کے دوران، وسطی ہندوستان، شمال مغربی ہندوستان اور ملک کے مشرقی ساحلی علاقوں میں گرمی کا اوسط اشاریہ عام موسم گرما کے درجہ حرارت سے 4 سے 5 ڈگری سیلسیس بڑھ گیا ہے۔ یورپی یونین کی کوپرنیکس کلائمیٹ چینج سروس (CCCS) کے سائنسدانوں نے اس سال کے شروع میں اپنی تحقیق میں ظاہر کیا ہے کہ سال 2023 جس طرح سے گرم رہا اس کی وجہ سے اس بات کا امکان ہے کہ 2024 میں دنیا کا اوسط درجہ حرارت 1.5 ڈگری تک بڑھ جائے گا۔ وہ حد جو 2015 کے پیرس معاہدے میں طے کی گئی تھی۔ گزشتہ سال 2023 پچھلے ایک لاکھ سالوں میں گرم ترین سال رہا ہے۔ گزشتہ سال 15 اگست سے 8 دسمبر تک دنیا میں مسلسل 116 دن ایسے آئے جب ہر دن گرم ترین دن رہا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس دن دنیا کا اوسط درجہ حرارت پچھلے ایک لاکھ سالوں میں ایک ہی دن سے زیادہ تھا۔ وہ بھی چھوٹے فرق سے نہیں بلکہ بڑے مارجن سے۔ اور یہ سب موسمیاتی تبدیلی کا اثر ہے۔ دنیا کے سامنے مزید برے دن آنے والے ہیں جو درختوں کے سائے کی بجائے اے سی پر منحصر ہوتی جارہی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کے معاملے پر ہونے والے پیرس معاہدے میں یہ حد مقرر کی گئی تھی کہ صنعتی انقلاب کے آغاز سے عین قبل دنیا کا اوسط درجہ حرارت اوسط درجہ حرارت سے 2 ڈگری کم رہے اور 1.5 ڈگری سے کم رہنے کی کوشش کی جائے۔ سیلسیس یہ حد اس لیے مقرر کی گئی تھی کہ اگر اس سے تجاوز کیا جائے تو ہونے والے نقصان کی تلافی نہ ہو سکے اور جس کا اثر ظاہر ہو۔ سال 2023 پیرس معاہدے میں طے شدہ حد کو کیسے توڑ رہا ہے۔ پچھلے سال مارچ کے مہینے میں کئی دنوں پر پھر جون سے دسمبر تک ہر روز ڈیڑھ ڈگری کی حد مسلسل ٹوٹتی رہی۔ اس میں خاص بات یہ ہے کہ 17 اور 18 نومبر 2023 کو دنیا کے اوسط درجہ حرارت نے بھی دو ڈگری کی حد کو توڑا۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ
2
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
31.May. 2024

امن وسلامتی اور ترقی وخوشحالی کو ترستے عوام

(دس سال کا عرصہ کوئی کم نہیں ہوتا)

محمد قاسم ٹانڈوی=09319019005

پارلیمانی الیکشن کا طول طویل دور اپنے اختتام کو ہے، اور عوام اس کے 6/ مراحل میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر فارغ ہو چکے ہیں، ساتویں اور آخری مرحلہ کی ووٹنگ اور باقی ہے، وہ بھی یکم جون کو ہو ہی جائے گی۔ اس کے بعد 4/ جون کو نئی حکومت سازی کے دورانیہ کا آغاز وافتتاح ہوگا اور عوام وخواص کی نظریں پورے جوش وخروش اور ہوش و حواس میں ڈوبی ٹی وی اور موبائل اسکرین پر نمایاں ہونے والے ووٹ شماری کے آنکڑوں پر ٹکی اور جمی ہوں گی، اور عوام نے تبدیلی کی لہر کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بار جو اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا ہوگا، اور اس سمت میں جو رجحانات پیش کئے جا رہے ہوں گے، ان کو دیکھ کر ان کے اذہان وقلوب فرحت وانبساط میں جھوم اٹھے ہوں گے۔ کیا عوام اور کیا خواص؛ سب کے سب از سر نو ہونے والی حکومت کی تشکیل اور آئین وجمہوریت کی بقاوتحفظ اور ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرنے کا بیڑا وقسم اٹھانے والوں کی تاریخی فتح وکامیابی سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ ووٹوں کی گنتی کیا ہو رہی ہوگی؛ بلکہ اصل میں وطن عزیز کی سلامتی اور اس میں قیام پذیر 140/ کروڑ عوام کا مستقبل طے ہو رہا ہوگا؛ کیوں کہ موجودہ بی جے پی حکومت جس کی حکم رانی کا ہیڈ آفس ناگپور کو قرار دیا جاتا رہا ہے، اور وہیں سے سیاہ وسفید پر مبنی احکامات و فرامین کا اجراء عمل میں آتا ہے؛ وہ حکومت مئی/ 2014 سے اب تک زمام اقتدار سنبھالے ہوئے ہے؛ جس کی مدت حکومت دس سال ہوتی ہے۔ اور کسی بھی ریاست ومملکت کی اندرونی خوشحالی وترقی کے لیے یا بیرونی اعتبار سے اپنی فوجی طاقت وتوانائی کا لوہا منوانے کے لیے اہل سیاست وحالات شناس طبقہ کی نظروں میں دس سال پر محیط یہ عرصہ و وقفہ گرچہ کافی نہ سمجھا جاتا ہو؛ مگر پھر بھی بہت ہوتا ہے، جہاں اندرونی طور پر اپنے ملک اور اپنے عوام کی فلاح وبہبود پر مبنی اسکیم وتجاویز کو منظوری دے کر بہت کچھ راحت وسکون کی گھڑیاں میسر کرا سکتے تھے اور بیرونی سطح پر جس برق رفتاری سے ہمارے ملک کے سربراہ صاحب نے مختلف ممالک کے دورے کئے اور آئے دن عالمی لیڈران کی ہمراہی و رفاقت میں ان کی شخصیت منظر عام پر نظر آتی رہی؛ اس صورتحال میں تو اپنی قابلیت کے جھنڈے گاڑے جا سکتے تھے اور اہل تعلق وسیاست کے رخ وسمت کو ملک کی طرف راغب ومتوجہ کرا سکتے تھے؛ مگر ہوا کیا، وہ سب جگ ظاہر ہے۔ اندرون ملک جس سنگین و تشویشناک صورتحال سے ہمارا یہ ملک دوچار ہے، وہ دو اور دو چار کی طرح سب پر عیاں ہے۔ معاملہ خواہ مہنگائی، بے روزگاری، رشوت ستانی، ناانصافی، عدم مساوات اور انصاف میں تاخیر کو لے کر ہو یا پھر آپسی بھائی چارہ، باہمی اتحاد ویکجہتی، برسوں پرانی اقدار وروایات، قدیم تہذیب وثقافت، ہندو مسلم اتحاد کی بیخ کنی، جوان وکسان سے منسوب مسائل سے چشم پوشی اور دیگر بے شمار عوامی مدعوں سے جوجھتے حالات سب کے سامنے ہیں اور ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والے ہر شخص کو ان باتوں کا بخوبی احساس وادراک ہے؛ گویا عوام ان دس سالوں میں امن وسلامتی اور حقیقی ترقی وخوشحالی کو ترستے رہے اور حکم راں ان کی طرف سے آنکھیں بند کر اپنی لن ترانی اور بے مقصد باتوں سے بہلاتے اور بھٹکاتے رہے۔ رہی بات بیرونی سطح کی تو ذہن نشیں رہے کہ دو دہائی پہلے جو خواب ہمارے ملک کے سربراہان سیاست نے دیکھا تھا اور ملک کو ترقی یافتہ ممالک کی صفوں میں شامل وشمار کرانے کا عندیہ دیا تھا، ہم آج بھی اس دوڑ میں دور دور تک نہیں ہیں، جو یقینی طور پر ہماری موجودہ سیاسی پوزیشن اور تنزلی کو ظاہر کرنے کے لیے کافی ہے؛ البتہ ملک کے طول وعرض میں پھیلے عوام کو جو خبریں کثرت کے ساتھ سننے کو ملیں اور جن سے ایک ہی طبقہ کے لوگوں لوگوں کو ہراساں وخوف زدہ کرنا مقصد رہا؛ وہ ہیں ایک خاص طبقے کے نوجوانوں کی موب لنچنگ، لوجہاد، مذہبی مقامات کی توہین وپامالی اور گاؤکشی کے فرضی معاملات اور جرم میں پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دینے والے معاملات وواقعات کی منفی خبریں اور ایک ہی کمیونٹی کے لوگوں کو طرح طرح سے پریشان کر ان کے دل ودماغ کو ماؤوف کر دینا، اور ان کو اپنے ہی آباء واجداد اور بے شمار اکابر وبزرگوں کے ذریعے آزاد کرائے گئے ملک میں دوسرے درجے کے شہری بنانے اور ان کو ان کی حق شہریت سے محروم کر دینے کے مسلسل منصوبے ہی دراصل ان کو اپنے مستقبل کے تئیں فکرمندی میں مبتلا کر دینے والے سنگین حالات اور حکم رانوں کے بدنیتی پر محمول فیصلے تھے؛ جن کی خاطر پورے دوران الیکشن حکومت مخالف لہر نظر آئی اور ہر وہ شخص اس مخالف لہر کا حصہ بنتا دکھائی دیا جس کو بھی اس ملک کے در و دیوار، آئین وقوانین پر بھروسہ ہے اور وہ آپسی بھائی چارہ کا حامی و داعی ہے؛ اس کا تعلق چاہے جس برادری، علاقے، پیشے اور رنگ ونسل سے رہا ہو، اس نے جمہوریت کی بقاوتحفظ اور ملک وعوام کی سالمیت و حفاظت کے حق میں مکمل طور پر نہ صرف اپنی نمائندگی درج کرائی ہے؛ بلکہ عوام کے درمیان پہنچ کر بھرپور کوشش وجستجو کر ماحول کو ہموار و سازگار بنایا ہے اور زمینی سطح پر عوام کے ذہن کو اس طور پر موڑا کہ ہر حال میں اس کا ووٹ صحیح جگہ پڑ کر نتائج خیز اور اثر انداز ثابت ہو جائے اور جن اداروں وافراد کی طرف سے اس طرح کی کوشش وپہل کی گئی ہے؛ باری تعالیٰ کی قوی ذات سے یقین ہے کہ ان کی کوششیں بارآور ومثبت خیز ہوں گی اور ان کی محنت وکاوش ضائع نہیں جائیں گی۔ (ان شاءاللہ) سبھی کو اس بات کا علم ہے کہ یہ پارلیمانی الیکشن کرو یا مرو والا الیکشن ہے، جس میں ایک طرف بی جے پی کی قیادت میں این ڈے اے میدان میں ہے تو دوسری طرف کانگریس کی قیادت میں اپوزیشن اتحاد انڈیا الائنس میدان میں ہے۔ کچھ ہی علاقوں کی چند سیٹیں تھیں، جہاں مقابلہ سہ رخی یا چہار رخی میں تقسیم ہوتا نظر آ رہا تھا؛ ورنہ تو زیادہ تر سیٹوں پر "این ڈے اے" اور انڈیا اتحاد" کے امیدوار ہی آمنے سامنے سے مقابلے میں نظر آ رہے تھے۔ اگر پورے الیکشن کے دورانیہ پر نظر ڈالی جائے اور 'انڈیا الائنس' واین ڈی اے کے ہر چھوٹے بڑے لیڈران کی گفتگو اور عوامی تقریروں کا بغور جائزہ و مطالعہ کیا جائے تو ان کی گفتگو ہی سے ان کی شکست وریخت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے، اس لیے کہ جہاں کانگریس اور اس کے اتحادی پارٹنر بے لگام ہوتی مہنگائی، روز بروز بڑھتی بے روزگاری، بدعنوانی کا بڑھتا گراف اور غریب وغریبی کے عنوان پر کھل کر بولتے اور پورے زور وشور کے ساتھ آواز اٹھاتے نظر آئے، وہیں موجودہ این ڈی اے حکومت کے اتحادی سربراہ ولیڈران عوام کے روزمرہ مسائل سے چشم پوشی کرتے نظر آئے، اور جذباتی باتوں کو اپنی گفتگو کا حصہ بنا کر اسلام، مسلمان، پاکستان اور ملک کے وسائل کا اولین حقدار کون؟ جیسے عنوان سے نفرت وشرانگیزی پھیلانے میں مصروف ومنہمک رہے اور اپنے جلسوں وریلیوں سے برابر اپنی ناکامی کو متعارف کراتے رہے اور اپنے سینے میں چھپی عداوت ودشمنی کے زہریلے تیروں کی بارش کرتے رہے، جن کو وہ اپنے آئندہ ٹرم میں آزمانے کا جواب وخیال پالے ہوئے تھے؛ لیکن کہتے ہیں نہ کہ: "قدرت کی مار اور مہلت دونوں ہی ناقابل بیان ہوتی ہیں" وہی سب کچھ اس الیکشن میں بھی ہونے جا رہا ہے اور قدرت اپنے حقیقی فیصلوں اور طاقتوں کا ہر عام وخاص، حاکم و محکوم، امیر وغریب، ظالم ومظلوم اور ہر اعلیٰ وادنی کو باور ویقین کرا دینا چاہتی ہے، اور اسے اس بات کا پختہ احساس دلا دینا چاہتی ہے کہ: دیکھو! طاقت وقوت، حکومت واقتدار اور دولت وشہرت ہمیشہ ایک ہی شخص، ایک ہی جماعت یا ایک ہی ادارے کو حاصل رہنے والی شئی نہیں ہے، یہ سب چیزیں انہیں کو زیب دیتی ہیں اور انہیں کے ارد گرد اپنا بسیرا کرنے والی ہیں، جو دل سے ان کی قدر دانی کرنے والے ہوں اور جن کے لہجے وروپے اپنے ذاتی مفادات سے زیادہ دوسرے کے حق میں مفید ونفع بخش ثابت ہونے والے ہوں۔"

لبیک۔۔۔۔ میں حاضر ہوں

سعدیہ فاطمہ عبدالخالق
مدینۃ العلوم گرلز پرائمری اسکول ناندیڑ مہاراشٹر

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور ساری نعمتیں اسی کی دی ہوئی ہیں، پروردگار نے زندگی دی ہے تو اس کا حساب بھی دینا ہے، زندگی کا ایک ایک لمحہ ہمارے لئے امانت ہے، ہم اس میں خیانت نہیں کر سکتے ہیں، واحد لاشریک زمین پر رینگنے والے باریک سے باریک جاندار کو رزق کا انتظام کرتا ہے، جتنی نعمتیں ہمیں میسر ہوتی ہے ہم اس کے عشر عشیر بھی شکر ادا نہیں کرتے ہیں، جدید ٹیکنالوجی کے نام پر ہم مغربیت سے چمٹ کر فخر محسوس کرتے ہیں، اس بات سے بے بہرہ ہو چکے ہیں کہ جس راستے پر دوڑ رہے ہیں اس کی سمت کدھر ہے، یہ سب سوچنے کی صلاحیت ہم کھو بیٹھے ہیں، رشتوں کی اہمیت سے دور، سماجی اخلاق سے دور، عبادتوں سے دور، معاشرے میں بے راہ روی کو اپنائے الجھ چکے ہیں، کتاب کی تعلیمات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقے کو نظر انداز کر کے کسے اہمیت دے رہے ہیں، حقوق اللہ اور حقوق العباد کو دکھاوے کے نام پر رکھ چھوڑا ہے، کیا ہم یہ صحیح کر رہے ہیں، خود ہی محاسبہ کریں، صحیح کیفیت کا اندازہ ہو جائیں تو فوراً سے ایک ایک عمل کی درستگی کے لئے لبیک کہیں، اگر اب بھی نہیں کہا تو وقت پہیہ دوڑ جائے گا، پھر ہاتھ مسلنے کا وقت بھی نہ ملے گا، مالک حقیقی تیری بندگی کے لیے لبیک۔۔۔۔لبیک۔۔۔ میں حاضر ہوں،۔۔۔۔ اے اللہ میں حاضر ہوں، صرف تیرے لئے، تیرے بھیجی گئی کتاب کے لئے لبیک، اے اللہ تیرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی گئی تعلیمات پر لبیک، اے اللہ والدین اور رشتے ناطوں کی خدمت کے لئے لبیک، اے اللہ تیری دی گئی ہر سانس کے ساتھ میں حاضر ہوں، ابراہیم علیہ السلام کی آواز پر میری روح کو جوڑ دے، ہاجرہ علیہا السلام کی تقلید کے لئے لبیک، مجھے تیرے گھر کی سعی وطواف کے لئے چن لے، میں حاضر ہوں، میں غفلت سے نکلنے کے لیے حاضر ہوں، میں سرور والی بندگی کے لئے حاضر ہوں، میں عارضی دنیا کی چاہت نہ رکھتے ہوئے، تیرے دین پر چلنے کے لئے حاضر ہوں، القدس پر دین کا پرچم لہرانے حاضر ہوں، میرے دل سے نکلنے والے لبیک کو قبول فرما، اور تیرے در کے دیدار تک میرا نعرہ پہنچے۔

لبیک...اللھم لبیک...
لبیک لا شریک لک لبیک

30 مئی یوم قیام دارالعلوم دیوبند

از: محمد فیضان الحق

آج کا دن (30 مئی 1866ء ۱۰ محرم الحرام) تاریخ کے اوراق میں اب بھی سنہرے حروف سے قلمبند ہے۔ سنہ 1600ء میں جب انگریز آیا تو اس وقت ہزاروں مدارس ہندوستان میں دین کی ترویج و اشاعت کے کارہائے نمایاں انجام دے رہے تھے، لیکن تقریبا ڈیڑھ صدی کے اندر اندر ہندوستان کے تقریباً مدارس مٹی کا ڈھیر ہوگئیں، اس کے بعد یہاں بدعتیں، رسوم ورواج اور تخریب کاری عام ہوئی، انگریزی کلچر خوب تیزی سے پھیلنے لگا تو اسوقت چند خدا ترس بزرگوں کے دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ اک ایسے مدرسہ کی بنیاد رکھی جائے جو سارے خرافات کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے، اور جہاں سے ایسے افراد تیار کیے جائیں جو حکومت کے ایوانوں میں بجلی کی طرح گرجے، اور سلاخوں کے پیچھے بھی ان کے ایمان میں رتی برابر کمی نہ آئے۔ اس مدرسہ کو قائم کرنے کی بڑی وجوہات یہ تھی کہ انگریز کا مقابلہ کیا جا سکے، انگریزی تمدن کو ختم کیا جا سکے، مسلمان قوم اپنے تہذیبی ورثوں سے ہمکنار ہو سکے اور تمام تر بدعات کو جڑ سے ختم کیا جا سکے۔ اصل بات تو یہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند تیرہویں صدی ہجری کی ایک ایسی متحرک اور فعال تحریک تھی جس نے احیائے اسلام اور تجدید دین کا عظیم الشان کارنامہ انجام دیا۔ دارالعلوم دیوبند کا قیام مسلم تاریخ ہند کے آخری دور کا اہم واقعہ ہے، وہ ایک ایسا سرچشمہ ہے جس سے علوم وفنون تاریخ اسلامی کی تدریس واشاعت، دعوت و ارشاد، اصلاح معاشرہ، تطہیر عواید ورسوم، تصنیف وتالیف، تعلیم و تربیت، ثقافت وصحافت، خطابت وکتابت، اور آزادئ وطن کی بے شمار تحریکیں پیدا ہوئیں، جنہوں نے قومی ملی زندگی اور فکر وعمل کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا۔ دارالعلوم کا قیام ایک تاریک دور کا خاتمہ تھا، اور ایک نئے تابناک دور کے آغاز کا اعلان بھی تھا، وہ جنگ آزادی کی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا، وہ ہندوستان میں مسلمانوں کی تاریخ کا اک اہم عنوان ہے۔ اور یہ بات بھی اظہر من الشمس ہے کہ دارالعلوم دیوبند برصغیر میں اسلام کی نشر واشاعت کا سب سے بڑا دینی ادارہ اور علوم نبوت کا عظیم سرچشمہ ہے، جس نے ہر ہر موڑ پر امت کی راہنمائی کی ہے، جس کی چہار دیواری سے ایسے ایسے باکمال فضلاء نے جنم لیا ہیں جن کی خدمات کو قیامت تک یاد رکھا جائے گا۔ بہر حال؛ سنہ 1229ھ میں جب دارالعلوم کے سنگ بنیاد کے تنصیب کی تیاری کی جا رہی تھی اور احاطہ کے نشانات ڈالے جا چکے تھے، پھر اک شام مولانا رفیع الدین صاحبؒ نے خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور ﷺ اس مقام پر تشریف فرما ہے اور یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ احاطہ بہت مختصر ہے پھر آپؐ نے اپنے عصائے مبارک سے ایک نشان لگایا اور کہا کہ دیوار یہاں آنی چاہیے، پھر چار بزرگوں کے مبارک ہاتھوں سے 30/ مئی/ 1866 کو دارالعلوم دیوبند کا قیام وجود میں آیا، اور صرف ڈیڑھ صدی میں اس ادارے نے اتنی ترقی حاصل کی کہ شاید ہی دنیا کا کوئی کونہ ایسا باقی ہے جو اس کے فیض سے سیراب نہ ہو رہا ہو۔ مولانا ریاست علی بجنوریؒ نے ترانۂ دارالعلوم کے ذریعہ دارالعلوم کا کیا ہی خوب نقشہ کھینچا تھا، یقیناً وہ ایک شہکار کی حیثیت رکھتا ہے۔

خود ساقی کوثر نے رکھی میخانے کی بنیاد یہاں
تاریخ مرتب کرتی ہے دیوانوں کی روداد یہاں

sf356605@gmail.com

كُونُوا أَنْصَارَ اللهِ: (اے ایمان والو، اللہ کے مددگار بنو!)

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی
سینئر کالم نگار حیدر آباد
Cell:9849099228

اللہ تعالیٰ پر ایمان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار کرنے کا دعویٰ کرنے والے ہر شخص سے اللہ کا مطالبہ ہے کہ "كُونُوا أَنْصَارَ اللهِ" "اللہ کے مددگار بنو" یہ مدد کس طرح کی جائے اس کی مثال یوں کہ جس طرح حضرت مریمؑ کے بیٹے حضرت عیسیٰؑ نے اپنے حواریوں سے فرمایا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار بنے؟ جواب میں حواریوں نے کہا ہم اللہ کی راہ میں مددگار ہیں، اس طرح یہ بات بتلادی گئی کہ دین کی اقامت میں اللہ کے نبی کی مدد کرنا اللہ کی مدد کرنا ہے۔ حضرت عیسیٰؑ کی دعوت وپکار پر ان کے چاہنے والے، ان سے خالص محبت کرنے والے اور کسی طرح کا کھوٹ اپنے اندر نہ رکھنے والے حواریوں نے لبیک کہا اور بلا کسی جھجک، بغیر کسی ملاوٹ کے صاف وشفاف طریقہ سے حضرت مریمؑ کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام کا ساتھ دیا اور اللہ نے انہیں باطل پر غلبہ عطا فرمایا یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر جو ایمان نہ لائے تھے انہیں ایمان لانے والوں کے ہاتھوں مغلوب کر دیا۔ مذکورہ آیت کریمہ سورۃ صف کی آیت 14 کا ابتدائی حصہ ہے، جس میں ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کے مددگار بنو۔ اس پوری سورہ "الصف" میں جن باتوں کی طرف اشارات آئے ہیں اور جن باتوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہ غالباً جنگ اُحد کے متصل بعد نازل ہوئی ہے، ذرا ہم جنگ اُحد کے بعد کے حالات پر بھی سرسری نگاہ ڈالیں تاکہ اللہ کے لیے اٹھنے والی ہر تحریک کو معلوم ہو جائے کہ کن حالات سے قیام خیر وفلاح' نیکیوں کو فروغ دینے برائیوں اور ظلم وستم کو مٹانے اور اللہ کی مرضی کو اللہ کے بندوں اور اس کی زمین پر نافذ کرنے' نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بے مثال قیادت میں برپا ہونے والی تحریک آزمائش سے دوچار تھی۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں حق وباطل کی معرکہ آرائیوں میں معرکہ اُحد بھی بہت مشہور ہے۔ اسلام کا پہلا اور کامیاب معرکہ "جنگ بدر" ہے۔ اس میں مشرکین مکہ کے کئی بڑے بڑے سردار مارے گئے، جس کا بدلہ لینے کیلئے مشرکین مکہ نے پوری تیاری کے ساتھ سن 3 ہجری کی ابتداء میں مسلمانوں سے انتقام کی آگ اپنے سینوں میں لے کر تین ہزار کے لشکر کے ساتھ مدینہ پر حملہ آور ہوئے اور نبی کریمؐ نے بھی اپنے ایک ہزار صحابہ کو لے کر احد کیلئے نکل پڑے جن میں ایک ظاہری ایمان رکھنے والا عبداللہ بن ابی بھی تھا، لیکن مقام احد تک پہنچنے کے دوران عذر لنگ کرتے ہوئے اپنے تین سو ہمنواؤں کو لیکر واپس ہوگیا۔ اب صرف (700) سات سو کی تعداد رہ گئی اور معرکہ اُحد گرم ہوا' ابتداء میں اسلامی لشکر کو کامیابی حاصل ہوئی، لیکن اس موقع پر چند لوگوں سے ایک بڑی سہو ہوگئی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی نافرمانی کا باعث تھی جس کی وجہ سے جیتی ہوئی جنگ ایک طرح سے ہار میں بدل گئی۔ یہ اور بات ہے کہ (اللہ کی طرف سے) ایک غیبی نصرت مسلمانوں کو حاصل ہوئی کہ کفار مکہ اپنی جیتی ہوئی جنگ کو چھوڑ کر مکہ بھاگ گئے۔ اس طرح جنگ احد کے بعد مدینے میں عجیب حالات پیدا ہوگئے، ایک طرف سچے اہل ایمان تھے، دوسری جانب ظاہری مسلمان اور تیسری جانب ضعیف الایمان، لیکن جو قوی الایمان جماعت صحابہؓ کی تھی وہ تو ہر وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اشارہ پر اپنی جان عزیز خدا کی محبت اور اس کے رسولؐ کی الفت میں لٹا دینے کو تیار رہا کرتے تھے۔ لیکن جن لوگوں کا ایمان ابھی کمزور تھا انہیں، اسلام سے بددل کرنے کی کوششیں منافقین کی جانب سے کی جانے لگیں اور اس میں وہ کسی طرح کامیاب بھی ہوتے دیکھائی دے رہے تھے۔ مولانا امین احسن اصلاحی نور اللہ مرقدہ نے اس سلسلہ میں یوں تحریر فرمایا۔ مسلمانوں میں جو لوگ کمزور ایمان والے تھے، وہ اس حادثہ سے بددل ہوگئے اور ان کی اس بددلی سے منافقین نے فائدہ اٹھا کر ان کے دلوں میں اسلام، اسلام کے مستقبل اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف مختلف قسم کے وسوسے بھرنے شروع کر دیئے۔ یہود کو بھی اس حادثہ سے بڑی شہ ملی وہ از سر نو اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف سازشوں اور ریشہ دوانیوں میں سرگرم ہوگئے۔ قریش کو بدر کی شکست سے جو ضرب پہنچی تھی اس کا زخم گویا اس واقعہ سے مندمل ہوگیا اور وہ پھر یہ حوصلہ کرنے لگے کہ اسلام کو زک پہنچائی جا سکتی ہے۔ (تدبر قرآن) جنگ اُحد کے ان حالات کے بعد سورۃ الصف میں اہل ایمان کے صالح اوصاف کی تعریف کی گئی اور عمومی طور پر ضعیف الایمان مسلمانوں کی تربیت کا سامان بھی کیا گیا اور پھر منافقین کے اعمال اور ان کے طرز عمل پر گرفت کی گئی۔ جنگ اُحد کے بعد کے چند حالات معلوم ہونے کے بعد ہم اب اصل بات کی طرف آتے ہیں، جو سورۃ الصف کی آخری آیت کریمہ 14 میں بیان ہوئی ہے جو رہتی دنیا تک اہل ایمان کو تاکید کرتی ہے۔ اور پچھلی 13 آیات کریمہ کے مطالعہ سے یہ بات سامنے آتی کہ تکبیر رَب، دعوتِ توحید، تبلیغ دین اور نور ہدایت کی شمع روشن کرتے ہوئے دنیا کو منور کرنے؛ حق کے علمبردار داروں کو کن اوصاف کی ضرورت ہے، کس طرح کا اخلاص درکار ہے، خدا کی راہ میں جدوجہد کرنے والے کیسے ہوتے ہیں وغیرہ۔ قرآن حکیم اس جانب متوجہ کرتا ہے۔ حضرت عیسیٰؑ نے اپنے حواریوں سے سوال کیا کہ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللهِ "کون ہے اللہ کی طرف (بلانے) میں میرا مددگار؟ اس کے جواب میں (حق سے محبت کرنے والے) حواریوں نے فوری جواب دیا: *نَحْنُ أَنْصَارُ اللهِ* "ہم ہیں اللہ کے مددگار" اس طرح نبی وقت عیسیٰ علیہ السلام کی قیادت اور ان کے دست و بازو بننے والے حواریوں (انصار کارکنان) کی اپنے نبی سے سچی محبت و الفت اور اپنے نصب العین {اقامت دین} سے سچی لگن نے انہیں وہ دن بھی دکھا دیئے کہ مسیح علیہ السلام پر ایمان نہ لانے والے یہود پر "عیسائی" (یعنی عیسیٰؑ پر ایمان لانے والے مسلمان) غالب آگئے۔ اب یہی مطالبہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں کے سامنے رکھا جا رہا ہے کہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ کے مددگار بنو "کونو انصار اللہ" اللہ تعالیٰ کسی کی نصرت کا محتاج نہیں ہے، وہ (معاذاللہ) ضعیف نہیں ہے کہ اسے کسی کی مدد کی احتیاج ہو۔ بایں ہمہ اگر بندۂ مومن اس کے دین کے غلبے کے لئے سعی کر رہا ہو' اس کے دین کی سربلندی کے لئے جان اور مال کھپا رہا ہو۔ اس کے رسول کے مشن کی تکمیل کے لئے جسم وجان کی توانائیوں کو صرف کر رہا ہو، اپنے مال و اسباب اور وسائل وذرائع کو اس راہ میں خرچ کر رہا ہو تو اللہ تبارک تعالیٰ ایسے بندوں کی اس قدر قدردانی فرماتا ہے کہ ان کے سارے اعمال کو اپنی مدد سے تعبیر فرماتا ہے، بندہ مومن کیلئے اس سے بڑھ کر دنیا میں اونچا مقام اور کیا ہو سکتا ہے کہ اللہ اپنی مخلوق (اہل ایمان) کو اپنا مددگار کہتے ہوئے عزت سے نوازے۔ مختصر یہ کہ بندہ ہو کر معبود کا مددگار قرار پانا بہت بڑی سعادت ہے۔ اس طرح اللہ کی مدد کرنے کا مطلب اس کے دین کے غلبہ کیلئے اس کے رسولؐ کی مدد ہے۔ اقامت دین اور اس کی جدوجہد کو اللہ تعالیٰ اپنی اور اپنے رسولؐ کی نصرت سے تعبیر فرمایا ہے۔ اسلامی تاریخ اس بات پر شاہد کہ اللہ کے اس حکم: *يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللهِ* کے جواب میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی متبرک قیادت میں چلنے والی تحریک کے عظیم ومقدس کارکنان نے اپنے قول وفعل سے اس کا جواب یہی دیا نَحْنُ أَنْصَارُ اللهِ پھر اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تحریک آگے ہی آگے بڑھتے چلے گئی اور جنگ اُحد کے پانچ سال بعد سن 8 ہجری میں مکہ فتح ہوگیا، اس طرح ملک عرب سے شرک کا خاتمہ ہو چکا اور توحید کا پرچم پوری آب وتاب کے ساتھ لہرانے لگا۔ ہر طرف امن وسکون کی کھیتیاں لہرا اٹھیں، آج بھی یہ یقین دہانی ہمارے لیے حوصلہ وہمت کے لیے کافی ہے، اگر ہم اللہ تعالیٰ کے دین کی اقامت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کی حفاظت، سارے عالم میں امن وشانتی کا پیغام پہنچانے اور اللہ کے بندوں کو جہنم سے بچانے کیلئے کوششیں کریں تو پھر وہ دن دور نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی وہ نظارے، "يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللهِ أَفْوَاجًا" ضرور کرائے گا۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم نحن انصار اللہ کے معیار پر پورا اتریں۔۔۔۔۔!!! یہ کام پورے جذبہ اخلاص وللّٰہیت کا متقاضی ہے۔

امید ہے کہ نباہیں گے امتحاں
جو اس قدر متقاضی ہے امتحاں

10 لاکھ سے زائد سیاحوں کی آمد کے ساتھ کشمیر کی سیاحت میں اضافہ ہوا

سرینگر۔ 30رمئی۔ ایم این این۔ کشمیر میں اس سال سیاحت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، مئی کے وسط تک دس لاکھ سے زیادہ سیاحوں کی آمد ریکارڈ کی گئی، جو پچھلے ریکارڈوں کو پیچھے چھوڑ گئے۔ یہ خطہ غیر ملکی سیاحوں کی ایک امید افزا آمد کا مشاہدہ کر رہا ہے، جو سیاحت کے ایک شاندار موسم میں حصہ ڈال رہا ہے۔ ڈائرکٹر آف ٹورازم، راجہ یعقوب نے موسم سرما، بہار اور گرمیوں کے دوران سیاحوں کے مسلسل بہاؤ کے پیش نظر سیاحوں کی آمد کے پچھلے ریکارڈ کو توڑنے کے بارے میں پرامید ہے۔ ہوٹلوں، ہاؤس بوٹس، اور ہوم اسٹیز نے مکمل قبضے کی اطلاع دی ہے، جو ایک فروغ پذیر سیاحتی صنعت کی نشاندہی کرتی ہے۔ مشہور سیاحتی مقامات کے علاوہ، آف بیٹ مقامات جیسے ڈاکسن، دودھ پتھری، کیران، اور دیگر نے بھی کافی تعداد میں سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے، جو کشمیر کے مناظر کی متنوع کشش کو ظاہر کرتے ہیں۔ ٹریول ایجنٹس ایسوسی ایشن آف کشمیر پورے ہندوستان اور دنیا بھر کے سیاحوں کی بکنگ کے ساتھ موسم گرما کے مکمل طور پر بھرے موسم کی تصدیق کرتا ہے۔

ڈبل انجن سرکار: خواتین پر مظالم کی بھر مار

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

ساگر ضلع کے برودیا نوناگیر گاؤں میں انجنا اہیروار نامی لڑکی کی چلتی ایمبولینس سے گر کر مشتبہ حالات میں موت ہو گئی۔ کیا کسی نے چلتی ایمبولنس سے گر کر بھی کسی کی موت کا واقعہ سنا ہے؟ نہیں سنا ہوگا اس لیے کہ ایمبولنس سے a گر مریض کے رشتے دار گر کر مرنے لگیں تو مریضوں اور لاشوں کا کیا ہوگا؟ لیکن اگر ایمبولنس کا رنگ زعفرانی اور اس میں ڈبل انجن لگا ہو تو یہ ہو سکتا ہے۔ انجنا اہیروار کی موت کے لیے زعفرانی اقتدار ذمہ دار ہے۔ اس ظلم پر انصاف پسند لوگ صدائے احتجاج بلند کر رہے ہیں مگر مرکز کی 'ہم دو اور ہمارے دو' والی حکومت خاموش ہے۔ اس لیے کہ گرنے والی کا نام انجنا اوم کشیپ نہیں بلکہ انجنا اہیروار ہے۔ دلت سماج کی بیٹی کو ظالموں اور قاتلوں کو بچانے کی خاطر مار دیا گیا۔ اس سے قبل ہاتھرس میں پولیس والے اہل خانہ کی غیر موجودگی میں دلت بیٹی کو مٹی کا تیل چھڑک کر نذرِ آتش کر دیا تھا۔ یوپی کی طرح زعفرانی رنگ کی ڈبل انجن سرکار ایم پی میں بھی وہی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے ٹھاکر یوگی یا پسماندہ یادو ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ انجنا اہیروار کو ایمبولنس سے گرا کر ظلم وجبر کی فائل کو ہمیشہ کے لیے بند کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس درد انگیز کہانی کی ابتدا نوماہ پہلے ہوئی جب بھارت کی جئے ماتا کا نعرہ لگانے والوں نے انجنا کے ساتھ چھیڑ خانی کی۔ اس کا بھائی نتن اہیروار اپنی بہن کی عزت کے لیے زعفرانیوں سے بھڑ گیا تو غیرتمند نوجوان کو قتل کر دیا گیا۔ ماں اپنے بیٹے کو بچانے کی خاطر آگے آئی تو اسے سرِ عام برہنہ کر دیا گیا۔ اپنی بھتیجی کے لیے انصاف مانگنے والے چچا کو بھی موت کے گھاٹ اتار دیا گیا اور بالآخر مظلوم دوشیزہ کے ایمبولنس سے گر کر مر جانے کی خبر اڑا دی گئی۔ اس پورے معاملے میں زعفرانی ڈبل انجن سرکار کا وفادار انتظامیہ ظالموں اور قاتلوں کے ساتھ کھڑا رہا۔ پہلے قتل کے بعد تین ملزمین کو پھانسی کے پھندے پر لٹکا دیا جاتا تو یہ تین قتل نہیں ہوتے لیکن چونکہ اس زیادتی کے اندر برسرِ اقتدار بی جے پی کے لیڈر ملوث تھے اس لیے بھید بھاو کیا گیا۔ زعفرانی درندوں نے دلت لڑکی کی جنسی ہراسانی کے بعد خاموش رہنے کی دھمکی دی۔ بہادر لڑکی نے زیادتی کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کی کوشش کی تو روکا گیا لیکن چونکہ ویڈیو ذرائع ابلاغ میں پھیل چکی تھی اس لیے مجبوراً شکایت درج کی گئی۔ انتظامیہ نے اوباش نوجوانوں کی نکیل کسنے کے بجائے بی جے پی سے تعلق کے سبب نرمی برتی اور دلت خاندان پر سمجھوتہ کے لیے دباؤ ڈالنے کی کھلی چھوٹ دے دی۔ اس کے باوجود خوددار اہل خانہ کے سمجھوتہ پر راضی نہیں ہوا تو صدیوں سے دلتوں پر مظالم توڑنے والوں کے لیے انصاف کی جنگ کو بغاوت سمجھا۔ اس کو کچلنے کی خاطر لڑکی کے بھائی نتن کو کھلے عام قتل کر دیا گیا تاکہ دیگر لوگوں کو خوفزدہ کیا جائے اور ان کے مظالم پر کوئی زبان کھولنے کی جرأت نہ کرے۔ اپنے لختِ جگر کو بچانے کے لیے وہ آگے آنے والی ماں پر ظالموں کا دل نہیں پگھلا بلکہ انہوں نے بزرگ خاتون کو سرِ عام برہنہ کر دیا۔ اس غیور خاندان نے پھر بھی ہار نہیں مانی اور انصاف کی لڑائی جاری رکھی۔ تین روز قبل لڑکی کے چچا کو زعفرانی دبنگوں نے قتل کر دیا کیونکہ ان کے دل سے قانون کا ڈر نکل چکا ہے۔ انہیں یقین دلا دیا گیا ہے کہ ۴ر جون کو چار سو پار ہو جانے کے بعد منوسمرتی نافذ ہو جانے پر ایسے ظالموں کو سزا کے بجائے انعام و اکرام سے نوازہ جائے گا۔ انجنا اہیروار کو جب اپنے چچا کے موت کی خبر ملی تو وہ ان کی لاش لینے کے لیے اسپتال گئی لیکن وہ خود اپنے انجام سے انجان تھی۔ وہ بیچاری اپنے چچا کی لاش کے ساتھ لوٹ رہی تھی کہ راستے میں ایمبولینس سے گر کر اس کی موت کا اعلان ہو گیا۔ اس طرح نوماہ کے اندر مظلوم دوشیزہ سمیت ایک ہی خاندان کے تین لوگ موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔ اس عرصہ میں وزیر اعظم نے کئی بار مدھیہ پردیش کا دورہ کیا مگر ایک بار بھی انہوں نے مظلوموں کی ہمدردی میں کچھ نہیں کہا بلکہ دلتوں کے ووٹ پر ڈاکہ ڈالنے کی خاطر سنت روی داس مندر کا افتتاح فرما دیا۔ کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے اس وقت ایکس پر لکھا تھا، 'مدھیہ پردیش کے ساگر ضلع میں ایک دلت نوجوان کو پیٹ پیٹ کر مار دیا گیا۔ غنڈوں نے اس کی ماں کو بھی نہیں بخشا۔ ساگر میں سنت روی داس مندر بنوانے کا ڈرامہ کرنے والے وزیر اعظم کے مدھیہ پردیش میں مسلسل دورے ہو رہے ہیں مگر وہ دلت اور قبائلی ظلم اور ناانصافی پر وہ چوں تک نہیں کرتے'۔ مذکورہ بالا سانحہ سے صرف ایک ماہ قبل بی جے پی رہنما پرویش شکلا نے مدھیہ پردیش کے سیدھی ضلع میں ایک قبائلی دشمت راوت کے اوپر پیشاب کر کے اس کی ویڈیو پھیلانے کی جرأت کر دی تھی۔ اس کے بعد انتخابی نقصان کے خوف سے سابق وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان نے اسے اپنے گھر بلا کر اس کے پیر دھوئے تھے۔ اس واقعہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کانگریس کے دلت صدر ملک ارجن کھڑگے نے ایکس پر لکھا تھا 'مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ صرف کیمرے کے سامنے غریبوں کے پاؤں دھو کر اپنا جرم چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بی جے پی نے مدھیہ پردیش کو دلت مظالم کی تجربہ گاہ بنا دیا ہے۔ بی جے پی کی حکومت والی مدھیہ پردیش میں دلتوں کے خلاف جرائم کی شرح سب سے اونچی یعنی قومی اوسط سے بھی تین گنا زیادہ ہے'۔ بی جے پی والے اس طرح کی نوٹنکی کر کے پسماندہ طبقات پر ڈورے ڈالتے ہیں حالانکہ مذکورہ بالا واقعہ کے صرف ایک ماہ بعد ہی ساگر میں جس ظلم وستم کی شروعات ہوئی وہ اب اپنی انتہا کو پہنچ گئی۔ اس دوران بی جے پی نے زبردست اکثریت کے ساتھ صوبائی انتخاب جیت لیا۔ یہ کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ فی الحال ملک کا عام آدمی اس طرح کے مظالم پر آگ بگولا نہیں ہوتا اور بڑی آسانی سے زعفرانیوں کے جھانسے میں آجاتا ہے۔ اس وقت کانگریس کے سینئر رہنما دگ وجے سنگھ نے بھی اس معاملے پر بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والے غریب لوگوں پر بی جے پی کے مظالم بڑھ رہے ہیں۔ سنت روی داس مہاراج کا مندر بنانے سے ان غریبوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ انہیں ان کے حقوق دینا ہوں گے۔ انجنا اور اس کے چچا کا قتل چیخ چیخ کر کہہ رہا ہے کہ دلت سماج اب بھی اپنے جائز حقوق سے محروم ہے۔ مدھیہ پردیش کے ساگر ضلع میں وقوع پذیر ہونے والی اس ظلم و جبر کی داستان پر راہل گاندھی نے کہا کہ دلت خاندان کے ساتھ بی جے پی لیڈروں نے جو کیا ہے وہ سوچ کر ہی دل درد سے بھر جاتا ہے۔ نریندر مودی نے قانون کی حکمرانی ختم کر دی ہے۔ راہل گاندھی نے مزید لکھا کہ یہ شرم کی بات ہے کہ بی جے پی کی حکومتوں میں سرکار متاثرہ خواتین کے بجائے مجرموں کے ساتھ کھڑی ملتی ہے۔ اس طرح کے واقعات ہر اس شخص کی ہمت توڑ دیتے ہیں جس کے پاس انصاف کے حصول کے لیے قانون کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہوتا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ ایک ایسا نظام بنائیں گے جہاں کمزور ترین آدمی بھی ظلم کے خلاف بھرپور آواز اٹھا سکے گا۔ انہوں نے دولت اور طاقت پر انصاف کے انحصار کو ختم کرنے کا عہد کیا۔ اس معاملے میں کانگریس پارٹی نے پی ایم مودی سے پوچھا کہ آپ تک یہ خبر پہنچی؟ آپ کے جنگل راج میں سرعام قانون کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں، بیٹیوں کا استحصال ہو رہا ہے اور سمجھوتہ نہ کرنے پر آپ کی پارٹی کے لوگ قتل کروا رہے ہیں۔ آپ نے ملک کو بیٹیوں کے لیے سب سے زیادہ غیر محفوظ بنا دیا ہے اور ہر مرتبہ کی طرح اس بار بھی آپ درندوں کے ساتھ کھڑے ہوں گے، یہ ملک جانتا ہے۔ ملک کے اندر دلت خواتین کے اوپر ہونے والے مظالم میں پچھلے دس سالوں کے اندر خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ ان پر سنگھ پریوار صدائے احتجاج بلند نہیں کرتا۔ 'بہت ہوا ناری پر اتیاچار' کا نعرہ لگانے والوں کو اس موضوع پر فلم بنانے کی توفیق نہیں ہوتی بلکہ ان مظالم کی جانب سے توجہ ہٹانے کے لیے کبھی 'دی کشمیر فائلس' تو کبھی 'دی کیرلا اسٹوری یا 'بہتر حوریں' جیسی فتنہ پرور فلمیں بنائی جاتی ہیں۔ مذکورہ بالا فلموں کا مقصد مسلمانوں اور اسلام کو بدنام کر کے اپنے عیوب کی پردہ پوشی ہے۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی "ہم دو ہمارے بارہ" نامی نئی فلم بنائی ہے۔ اس فلم کا مقصد مسلم آبادی کے بڑھنے کا بیجا خوف دلانا اور مسلم سماج میں خواتین پر مظالم دکھا کر اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کرنا ہے لیکن جب ان خیالی واقعات سے سماج کے تلخ حقائق ٹکراتے ہیں تو وہ شیشہ ٹوٹ کر چکنا چور ہو جاتا ہے۔ جس دن 'ہم بارہ' کا ٹیزر منظر عام پر آیا اسی دن ساگر کے مظالم کی درد بھری داستان میڈیا پر چھا گئی اور اس نے ریلیز ہونے سے پہلے ہی 'ہم بارہ' کی ہوا اکھاڑ دی۔ یہ قدرت کا انصاف ہے۔

نیکی کرتے رہیں

ایک قافلہ سفر کر رہا تھا اور دورانِ سفر اُن کا گزر ایک اندھیری سرنگ سے ہو رہا تھا کہ اچانک اُن کے پیروں میں کنکریوں کی طرح کچھ چیزیں چبھیں۔ اُس قافلے میں شامل کچھ لوگوں نے اس خیال سے ان چبھنے والے چیزوں کو کنکریاں سمجھ کر اُٹھا لیں کے ہمارے پاؤں میں لگی ہیں، ہمیں تو تکلیف پہنچ گئی، کسی اور کو نہ لگیں اور ان کو کوئی پریشانی نا ہو اور نیکی کی خاطر اُٹھا کر جیب میں رکھ لیں۔ کچھ لوگوں نے زیادہ اُٹھا لیں تاکہ زیادہ نیکی حاصل کر سکے تو کچھ نے کم اور کچھ لوگ اس قافلے میں ایسے بھی تھے کے انھوں نے بالکل بھی زحمت نہیں کی اُٹھانے کی۔ جب وہ قافلے کے لوگ سُرنگ سے باہر نکلے تو وہ سب یہ دیکھ کر حیران تھے کہ جو کچھ انھوں نے کنکریاں سمجھ کر اُٹھائے تھے وہ سب کنکریاں نہیں بلکہ بہت ہی قیمتی ہیرے تھے۔ جنھوں نے زیادہ اُٹھائیں تھے وہ لوگ زیادہ مالا مال ہوئے اور ان کی خوشی کی انتہا نہ تھی۔ جنھوں نے کم اُٹھائیں تھے وہ پچھتا رہے تھے کے زیادہ کیوں نہیں اُٹھائیں۔ اور جنھوں نے بالکل نہیں اٹھائیں وہ سر پکڑے بیٹھے تھے اور افسوس کر رہے تھے کے کاش ہم نے بھی کچھ اُٹھائی ہوتیں۔ دنیا میں زندگی کی مثال اس اندھیری سرنگ جیسی ہے زندگی وہ اندھیری سرنگ ہے اور نیکی ان کنکریوں کی طرح جو بظاہر مشکل تو لگ رہی ہیں، ہماری پیروں کو چبھ رہی ہیں لیکن اس کا اجر بہت بڑا ہے اس زندگی میں جو نیکی ہم کریں گے وہ آخرت میں ہیرے کی طرح قیمتی ہوگی اور اس وقت انسان پچھتائے گا کے کاش میں نے دو چار مشکلات اور اُٹھائی ہوتیں، کچھ نیکیاں اور کمائی ہوتیں۔

آصف پلاسٹک والا (ربّانی ٹاور، مدنپورہ، ممبئی ۱۱) 9323793996

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

تضمینی غزل بر مصرع پرنم الہ بادی

دوست پر اعتبار ہوتا ہے
یار کچھ بھی ہو یار ہوتا ہے
عشق تو ایک بار ہوتا ہے
یار کچھ بھی ہو یار ہوتا ہے
خار ہو گل ہو یا ستم گر ہو
یار کچھ بھی ہو یار ہوتا ہے
عشق نے حسن سے کہا ہے یہ
یار کچھ بھی ہو یار ہوتا ہے
لوگ دیوانگی میں کہتے ہیں
یار کچھ بھی ہو یار ہوتا ہے
دل نے دلدار سے کہا دلبر
یار کچھ بھی ہو یار ہوتا ہے
تو مرے یار کو نہ رسوا کر
یار کچھ بھی ہو یار ہوتا ہے
عکس کو بھی کہا یہ درپن نے
یار کچھ بھی ہو یار ہوتا ہے
یار اچھا ہو یا برا شاہد
یار کچھ بھی ہو یار ہوتا ہے

علی شاہد دلکش
کوچ بہار گورنمنٹ انجینئرنگ کالج،
کوچ بہار، مغربی بنگال، انڈیا
واٹس ایپ: 8820239345

ٹائم میگزین نے دنیا کی 100 بااثر کمپنیوں کی فہرست جاری کی

ریلائنس سمیت تین بھارتی کمپنیاں بھی فہرست میں شامل

نئی دہلی، 30 مئی، 2024۔ مشہور امریکی میگزین ٹائم نے سال 2024 کے لیے دنیا کی بااثر کمپنیوں کی فہرست جاری کی ہے۔ تین ہندوستانی کمپنیوں نے ٹاپ 100 کمپنیوں کی فہرست میں جگہ بنائی ہے۔ ریلائنس انڈسٹریز، سیرم انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا اور ٹاٹا گروپ کو ٹائم کی سب سے بااثر کمپنیوں کی ٹاپ 100 فہرست میں جگہ ملی ہے۔ اس فہرست کو 5 زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس میں رہنما، خلل ڈالنے والے، اختراع کرنے والے، ٹائٹنز اور پاینیئرز شامل ہیں۔ ریلائنس اور ٹاٹا گروپ کو ٹائٹنز کیٹیگری میں جگہ ملی ہے۔ جبکہ سیرم انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا کو پائنیرز کیٹیگری کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ہر کیٹیگری میں 20 کمپنیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ ٹائم میگزین نے ریلائنس انڈسٹریز کو انڈیا ز جگرناٹ سے تشبیہ دی ہے۔ ٹائم میگزین نے ریلائنس انڈسٹریز پر لکھا ہے کہ ٹیکسٹائل اور پالیئسٹر کمپنی کے طور پر شروع ہونے والی ریلائنس آج ایک بہت بڑا اور متحرک کاروباری گروپ ہے، اور ملک کی سب سے قیمتی کمپنی بھی بن چکی ہے۔ مکیش امبانی کی قیادت میں کمپنی کے پاس توانائی، ریٹیل اور ٹیلی کام سمیت کئی کاروبار ہیں۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ہندوستان کی سب سے بڑی ڈیجیٹل سروس فراہم کرنے والی کمپنی اور ٹیک دیو جیو پلیٹ فارمز نے 2021 میں اس فہرست میں جگہ بنائی تھی۔ ٹائم میگزین نے ریلائنس اور ڈزنی ڈیل کا بھی ذکر کیا ہے۔ میگزین کا کہنا ہے کہ یہ 8.5 بلین ڈالر کی ڈیل ہندوستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی اسٹریمنگ مارکیٹ پر ریلائنس کی گرفت کو مضبوط کرے گی۔ ٹائم میگزین نے سیرم انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا کو دنیا کے سب سے بڑے ویکسین بنانے والے کے طور پر شامل کیا ہے۔ کمپنی ہر سال 5.3 بلین خوراکیں تیار کرتی ہے۔ یاد رہے کہ کووڈ وبائی مرض کے دوران سیرم ویکسین نے لاکھوں جانیں بچائی تھیں۔ ٹاٹا گروپ کے بارے میں، ٹائم نے کہا، "ٹاٹا گروپ ہندوستان کی قدیم ترین کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ اس کا وسیع پورٹ فولیو سٹیل، سوفٹ ویئر، گھڑیاں، آبی سمندری کیبلز اور کیمیکلز سے لے کر نمک، اناج، ایئر کنڈیشنرز، فیشن اور ہوٹلوں تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ گروپ ٹیک مینوفیکچرنگ، اے آئی اور سیمی کنڈکٹر چپس میں سرمایہ کاری کر کے ایک ٹیک کمپنی بن رہا ہے۔ 2023 میں، یہ آئی فون کو اسمبل کرنے والی پہلی ہندوستانی کمپنی بن گئی۔

ناظم تعلیمات دارالعلوم سعیدیہ نظام آباد مفتی عبدالماجد قاسمی کی نگرانی میں سمر کیمپ کے طلباء کے امتحانات

نظام آباد 31 / مئی: موسم گرما کے پیش نظر اسکولوں کی تعطیلات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شہر کی مختلف مساجد و مدارس نیز دینی تنظیموں کی جانب سے گرمائی تعلیم کا عمدہ انتظام کیا گیا دارالعلوم سعیدیہ نظام آباد کی جانب سے تیار کردہ دینیات کا نصاب تقریباً شہر کے ہر مکتب میں داخل درس کیا گیا۔ جس میں عقائد وسیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مشتمل سوالات وجوابات طلباء وطالبات کو حفظ یاد دلانے گے اسی کی ایک کڑی مسجد آمنہ بلقیس میں آج مفتی عبدالماجد وحافظ عبدالملک مفتی شیخ محمود قاسمی مولانا ثناء اللہ ودیگر علماء کرام کی ایک ٹیم نے طلباء کا تعلیمی جائزہ لیتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا مفتی شیخ مبین قاسمی امام وخطیب مسجد ہذا مولانا حفیظ علی قمر قاسمی وحافظ عبدالقدیر نے اپنی کافی اچھی محنت کے ذریعہ طلباء وطالبات کو تجوید سے واقف کرانے میں کامیاب رہے متولیان مسجد شیخ جاوید سیٹھ شیخ متین شیخ مجیب شیخ ساجد کے دینی جذبہ کو سراہتے ہوئے طلباء کے اچھے مظاہرے پر ان کی ستائش کی ان شاء اللہ بروز اتوار 2 / جون کو دارالعلوم سعیدیہ کے تمام ذمہ داران کی موجودگی میں انعامی جلسہ کا انعقاد عمل میں آے گا جس کی صدارت مولانا سید عابد قاسمی ناظم مدرسہ قاسم العلوم فرمائیں گے مولانا عبد القیوم شاکر القاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء امام وخطیب مسجد اسلامیہ وخادم دارالعلوم سعیدیہ نے متولیان مسجد واساتذہ کرام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے عوام الناس سے خواہش کی کہ وہ اپنے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت ہمیشہ فکر کرتے رہیں اور مکاتب ومدارس نیز علماء کرام وائمہ عظام کی خدمات سے فائدہ اٹھاتے رہیں۔

دارالعلوم فیض محمدی میں انجمن فیض اللسان کا افتتاحی پروگرام منعقد

لکشمی پور مہراج گنج: 30 مئی (پریس ریلیز) دارالعلوم فیض محمدی ہتھیا گڈھ میں یکم مئی کو تعلیمی سرگرمیوں کے آغاز کے بعد طلباء کی انجمن فیض اللسان کا افتتاحی پروگرام کا انعقاد ادارہ کے مہتمم مولانا محی الدین قاسمی ندوی کی قیادت ومفتی احسان الحق قاسمی کی نظامت میں ہوا، جس میں مہمان خصوصی کے طور پر عروس البلاد ممبئی کے مشہور عالم دین، ملی وسماجی قائد، محبوب العلماء مولانا لیاقت علی قاسمی، امام وخطیب، مسجد بی آئی ٹی بلاک، وخلیفہ الشاہ مولانا منیر احمدؒ کالینا ممبئی سمیت دارالعلوم کے اساتذہ وتمام شعبوں کے طلبہ وطالبات نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، بعد ازاں انجمن کے سرپرست ومہتمم ادارہ، مولانا محی الدین قاسمی ندوی نے اپنے افتتاحیہ کلمات کے دوران انجمن سے وابستگی اور اس سے مربوط ہونے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا: کہ آج آپ سبھی باضابطہ تعلیمی نظام سے بندھ چکے ہیں، داخلے کی کاروائی کے بعد کلاسوں میں سبق کا سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے۔ اب ضرورت ہے کہ طلبہ اپنی ہفتہ واری انجمن میں شرکت کو یقینی بنا کر اپنی طاقت لسانی وقوت گویائی کو جلا بخشنے کے ساتھ قلمی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں، اگر آپ تقریر وتحریر میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو سخت محنت اور جدوجہد کرنی ہوگی، اور پورے شوق وپابندی کے ساتھ انجمن کی سرگرمیوں سے جڑنا ہوگا۔ اس کے بعد مہمان ذی وقار مولانا لیاقت علی قاسمی کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے اپنے تعارفی کلمات میں کہا کہ: آج جس ادارہ میں آپ حضرات موجود ہیں، یہ ادارہ تقریباً چار دہائی قبل سربراہ اعلیٰ مولانا قاری محمد طیب قاسمی، ناظم اعلیٰ مولانا سعد رشید ندوی وانکے رفقاء کار کی مخلصانہ کوششوں سے وجود میں آیا، آج جس کا شمار اتر پردیش کے ممتاز دینی وعصری اداروں میں ہوتا ہے، جہاں شعبہ حفظ کے علاوہ پرائمری درجات سے عالیہ ثانیہ (مشکوٰۃ وہدایہ) سمیت تمام تر عصری مضامین این سی، ای، آر، ٹی منہج تعلیمی کے مطابق پڑھائے جاتے ہیں، نیز ٹیکنکل تعلیم کے بھی معقول نظم کے ساتھ حفظ کے بچوں کو اس طرح تعلیم دی جاتی ہے کہ، وہ حفظ کی تکمیل کے ساتھ نویں کلاس کی تعلیم کو بھی بآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ ادارہ کے سربراہ اعلیٰ مولانا قاری محمد طیب قاسمی نے طلباء سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ، ہم سب سے پہلے ان طلبہ کو جو اس سال نئے داخل ہوئے ہیں اور پرانے طلبہ بھی جو سالانہ چھٹیاں گذار کر واپس آئے ہیں، سبھی کو اپنی اور اپنی انتظامیہ کمیٹی کی طرف سے خوش آمدید کہتے ہیں۔ آپ کو چاہیے کہ ہر ممکن کوشش کرکے ایسے مقررین کی صفوں میں شامل ہونے کی کوشش کریں اور انہیں اپنا اسوہ بنائیں جن کی جادوئی تقریروں نے دنیا میں انقلاب پیدا کردیا، آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ انجمن ہی وہ جگہ ہے جہاں اساتذہ کی تربیت میں آپ اپنے اندر قلمی ولسانی خوبیاں پیدا کرسکتے ہیں، جس کے سہارے باکمال خطیب، ماہر انا ونسر اور کہنہ مشق انشاء پردازوں اور کالم نگاروں کی صفوں میں آپ اپنی جگہ بنا سکتے ہیں۔ مہمان ذی وقار محبوب العلماء مولانا لیاقت علی قاسمی نے اپنے بیان میں کہا کہ: ادارہ کی تعلیمی سرگرمیوں کا چرچہ نہ صرف ممبئی وارد ہونے والے دوست واحباب سے سنتے رہتے ہیں، بل کہ ہم نے ادارہ کو متعدد بار قریب سے دیکھا بھی ہے، آج پھر ایک بار یہاں طلبہ کی انجمن فیض اللسان کے افتتاح کے موقع پر مجھے حاضری کی سعادت نصیب ہوئی، الحمدللہ یہ ادارہ نونہالوں کی تعلیم کیلئے اس دیار کا قابل قدر خدمات انجام دینے والا ایک ممتاز ادارہ ہے، طلباء کے ذریعہ پیش کئے گئے پروگرام (عربی، اردو، ہندی، انگلش زبانوں میں تقاریر) سے مجھے بے حد خوشی ہوئی۔ آج ہم آپ سے صاف طور پر کہہ دینا چاہتے ہیں کہ قلمی ولسانی صلاحیتوں کو سنوارنے میں مدارس میں قائم انجمنیں اہم رول ادا کر رہی ہےں، لہٰذا میرے عزیزو! آپ بھی اس میں شریک ہوکر اپنی خوابیدہ صلاحیتوں کو نکھارنے اور سنوارنے میں لگ جائیں اور اپنے اساتذہ کی رہنمائی میں عملی مشق وکمال پیدا کرتے ہوئے پاسبان دین وترجمان اسلام بنیں۔ آپ نے طلباء سے اپنے خصوصی بیان میں کہا کہ: آپ اپنے کم تر ہونے کا کبھی بھی احساس نہ کریں، آپ کی تعلیم بہت ہی اعلیٰ وعنداللہ مقبول وارفع ہے، یہ وہی علم ہے جس کے ذریعہ ایک انسان، دوسرے انسان کے حقوق کی ادائیگی کے ساتھ اپنے مالک کے حقوق کو ادا کرنے والا بن جاتا ہے۔ وسائل علم اور کتابوں کے احترام کے ساتھ اپنے اساتذہ کا دل سے احترام کریں۔ اور انہیں جان سے زیادہ محبوب رکھیں۔ اس افتتاحی پروگرام میں مفتی احسان الحق قاسمی، مولانا وجہ القمر قاسمی، مولانا ظل الرحمان ندوی، ایڈوکیٹ مہتاب عالم، مولانا محمد سعید قاسمی، مفتی وصی الدین قاسمی، حافظ محمد عمر اہیرولی، حافظ شبیر احمد، مولانا محمد صابر نعمانی، مولانا محمد یحییٰ ندوی، مولانا شکر اللہ قاسمی، حافظ ذبیح اللہ، حافظ محمد جمال، قاری محمد صادق، ماسٹر فیض احمد، ماسٹر محمد عمر عثمان، ماسٹر جاوید احمد، وغیرہ شریک تھے۔

آئی ٹی آئی حیدرآباد و بنگلور میں داخلے جاری

حیدرآباد، 30 مئی (پریس نوٹ) جاب مارکٹ میں انجینئرس کے مقابل ٹیکنیشین اور اسکل ورکرس کے لیے زیادہ مواقع موجود ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر نگرانی چلائے جانے والے آئی ٹی آئی میں طلبہ کو اردو ذریعہ تعلیم سے ٹیکنیکل اور مختلف فیلڈز میں ہنرمند بنایا جارہا ہے۔ ڈاکٹر عرشیہ اعظم حیدرآباد میں واقع آئی ٹی آئی کی پرنسپل ہیں۔ ان کے مطابق محمد احمد نام کے طالب علم نے سال 16-2014 میں مانو کے آئی ٹی آئی سے ریفریجریٹر اینڈ ایئر کنڈیشننگ کا کورس پاس کیا تھا اور فی الحال محمد احمد قطر کی ایک بین الاقوامی کمپنی میں HVAC ٹیکنیشین کے طور پر کارگذار ہیں۔ شیخ ریحان، محمد احمد الدین، عبدالعلیم اور محمد عبدالمدثر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے الیکٹریشین ٹریڈ میں کورس مکمل کیا اور آج یہ نوجوان حکومت تلنگانہ کے الیکٹریسٹی ڈپارٹمنٹ میں سرکاری ملازمت کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر عرشیہ اعظم کے مطابق ایسی بے شمار مثالیں ہیں جس میں اردو میڈیم کے ایس ایس سی اور آٹھویں پاس طلبہ نے اردو یونیورسٹی سے آئی ٹی آئی کے مختلف ٹریڈس میں کامیابی حاصل کی اور آج ملک اور بیرون ملک سرکاری وخانگی شعبوں میں برسرکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پلمبنگ کے کورس سے بھی طلبہ کو حصول روزگار میں کئی کامیابیاں ملی ہیں جس میں داخلہ کے لیے طالب علم کو آٹھویں پاس ہونا ہے۔ ڈاکٹر عرشیہ اعظم نے بتایا کہ مانو آئی ٹی آئی کے اغراض ومقاصد میں معیاری تکنیکی و عصری ووکیشنل ٹریننگ فراہم کرتے ہوئے ان کے لیے روزگار کو یقینی بنانا ہے۔ ملک بھر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کے علاوہ آئی ٹی آئی بنگلور اور آئی ٹی آئی دربھنگہ میں بھی بڑی کامیابی سے چلا رہی ہے۔ حیدرآباد آئی ٹی آئی میں جملہ 5 کورسز دستیاب ہیں۔ داخلے کی کوئی فیس نہیں۔ ڈرافٹسمین سیول، الیکٹریشین، الیکٹرانک میکانک اور ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ کے علاوہ آٹھویں جماعت کامیاب طلبہ کے لیے پلمبنگ بھی سکھائی جاتی ہے۔ آئی ٹی آئی حیدرآباد میں داخلوں کے لیے طلبہ درخواست فارم دفتری اوقات کے دوران مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آئی ٹی آئی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 7 جون مقرر کی گئی ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in یا فون نمبر 040-23008428 / 9440692452 پر بھی رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ آئی ٹی آئی بنگلور میں درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 3 جون ہے جبکہ 6 جون کو کونسلنگ ہوگی۔ تفصیلات 29742261-080 سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

خواجہ اجمیری اردو ہائی اسکول کھدان کے طلباء کی ایس ایس سی ایگزام میں نمایاں کامیابی

اکولہ: 30 مئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ شہر کے کھدان علاقہ میں واقع خواجہ اجمیری اردو ہائی اسکول کے طلباء نے ایس ایس سی امتحان میں نمایاں کامیابی کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے شاندار کامیابی حاصل کی۔ امسال جماعت دہم کے امتحان میں کل 93 طلبہ شریک ہوئے جس میں سے 92 طلباء نے کامیابی حاصل کی مجموعی نتیجہ 98.97 فیصد رہا طلباء کی شاندار کامیابی پر اسکول کے سیکریٹری محمد شعیب الرحمن نے طلباء کو اور والدین کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کی اور اُن کے مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ عبدالشاہد عبدالضمیر 71 فیصد، فرخندہ مہک شیخ الیاس 70 فیصد، فرحان خان سردار خان 69.20 فیصد، محمد الشمس محمد ناصر 69 فیصد اور نعمان بیگ سلام بیگ 65.80 فیصد نمبرات لے کر کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔ طلبہ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اپنی کامیابی کا سہرا اسکول کے ہیڈ ماسٹر ڈاکٹر محمد اعجاز اور سبھی اساتذہ اکرام کو دیا۔

ہندوستان۔ بنگلہ دیش کے درمیان چوتھے قونصلر ڈائیلاگ کا انعقاد

نئی دہلی۔ 30 / مئی۔ ایم این این۔ ہندوستان۔ بنگلہ دیش قونصلر ڈائیلاگ کا چوتھا دور نئی دہلی میں منعقد ہوا۔ امن پوری، جوائنٹ سکریٹری (سی پی وی) نے ہندوستانی وفد کی قیادت کی، جب کہ بنگلہ دیش کی طرف سے وفد کی قیادت روک الحق ڈائریکٹر جنرل (جنوبی ایشیا) وزارت خارجہ نے کی۔ وزارت خارجہ نے ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ بنگلہ دیش قونصلر ڈائیلاگ میکانزم 2017 میں قائم کیا گیا تھا جس کا مقصد ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان قونصلر، ویزا اور باہمی قانونی مدد کے تعاون کے معاملات پر رابطے کا ایک باقاعدہ چینل بنا کر عوام سے عوام کے رابطوں کو مضبوط کرنا تھا۔ قونصلر امور، ویزا کے معاملات، وطن واپسی، ایم ایل اے ٹی اور حوالگی کے معاملات وغیرہ پر رابطہ کاری اور تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقہ کار پر بات چیت میٹنگ کے ایجنڈے میں شامل تھے۔ دونوں فریقین نے دوطرفہ نظرثانی شدہ سفری انتظامات (آر ٹی اے) کو مزید مضبوط کرنے پر بھی اتفاق کیا تا کہ دونوں اطراف کے شہریوں کی نقل وحرکت میں آسانی ہو۔ دونوں فریقوں نے عوام سے عوام کے تبادلے کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور مذاکرات کا اگلا دور ڈھاکہ میں باہمی طور پر مناسب تاریخ پر منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔

اردو نائٹ ہائی اسکول دسویں کا شاندار نتیجہ 88.43%

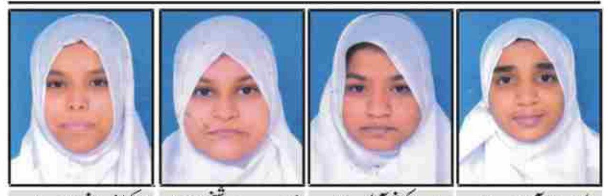

الفیہ ناز آصف خان (72.80%)	زویا کوثر آمین خان (78.40%)	شازیہ پروین شیخ رمضان (75.00%)	ذکریٰ بانو غلام واحد (74.40%)

مسکان ناز عارف خان (72.20%)	شارمین صدف شیخ یاسین (71.40%)	سمیرہ پروین فیروز خان (73.40%)	آفرین بانو شیخ حمید (73.00%)

مالیگاؤں: 30 / مئی (راست) الحمدللہ! اقصیٰ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے زیر انصرام دی اُردو نائٹ ہائی اسکول سلامت آباد میں ایس ایس سی مارچ ۲۰۲۴ء کا مجموعی نتیجہ 88.43% رہا۔ کل 147 طلباء و طالبات امتحان میں شریک ہوئے۔ جن میں دو ہونہار طالبات زویا کوثر آمین خان (78.40%) اور شازیہ پروین شیخ رمضان (75.00%) حاصل کرتے ہوئے ڈسٹنکشن کی حقدار رہیں۔ 23 طلباء وطالبات فرسٹ کلاس، 71 طلباء وطالبات سیکنڈ کلاس اور 34 طلباء و طالبات نے پاس کلاس میں کامیابی حاصل کیں۔ اس پُرمسرت موقع پر صدر واراکین اقصیٰ ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے اسکول ہٰذا کی صدر معلمہ، اساتذۂ کرام اور تمام طلباء وطالبات کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے طلباء کے شاندار مستقبل کیلئے دعائیں دیتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

یوٹیوبر مرتد صداقت علی قریشی ای نے قرآن مجید کی حرمتی کی اس کے خلاف BYF نے دیا میمورنڈم، ٹیم نے سخت اور فوری کاروائی کا کیا مطالبہ

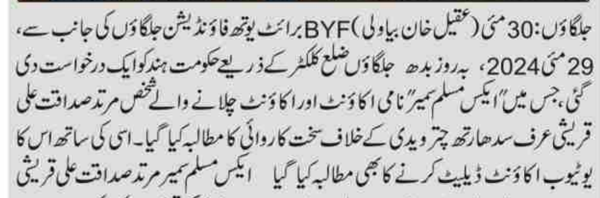

جلگاؤں: 30 مئی (عقیل خان بیاولی) BYF برائٹ یوتھ فاؤنڈیشن جلگاؤں کی جانب سے، 29 مئی 2024، بروز بدھ جلگاؤں ضلع کلکٹر کے ذریعے حکومت ہند کو ایک درخواست دی گئی، جس میں "ایکس مسلم سمیر" نامی اکاؤنٹ اور اکاؤنٹ چلانے والے شخص مرتد صداقت علی قریشی عرف سدھارتھ چترویدی کے خلاف سخت کاروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ اسی کی ساتھ اس کا یوٹیوب اکاؤنٹ ڈیلیٹ کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ایکس مسلم سمیر مرتد صداقت علی قریشی عرف سدھارتھ چترویدی نے اپنے یوٹیوب اکاؤنٹ پر لائیو آکر قرآن پاک کو جلایا، اسے پھاڑ دیا اور مذہب اسلام کے بارے میں نازیبا زبان استعمال کی۔ جس کی وجہ سے فاؤنڈیشن کی جانب سے اس کی نازیبا حرکت کے خلاف اور مزہب اسلام کے ماننے والوں کے جزبات مجروح کرنے کے خلاف میمورنڈم ضلع انتظامیہ کو دیا گیا۔ اس موقع پر صدر شیبان فائیز جنرل سیکرٹری عمر فاروق، جوائنٹ سیکرٹری رضوان شیخ، مسلم کالونی کے صدر حذیفہ باغبان، اراکین فیضان سید، محمد کیف، نبیل شیخ، ثاقب پٹنی وغیرہ موجود تھے۔

اونیت کور کی فلم 'لو کی ارینجڈ میرج' کا پوسٹر جاری

اداکارہ کا خوبصورت اوتار نظر آیا!

ممبئی، 30 مئی (ایم ملک) آخر کار راز فاش ہوگیا۔ جی ہاں! کچھ دن پہلے، اونیت کور نے ایک نئے تعاون کو چھیڑنے والی ایک پوسٹ شیئر کی تھی۔ جس کے بعد اب اونیت کور نے اپنی آنے والی فلم 'لو کی ارینجڈ میرج' کی جھلک شیئر کی ہے۔ اونیت ایک بہت ہی باصلاحیت اور دلکش اداکارہ ہے، جس نے پوسٹ شیئر کرتے ہوئے اپنی خوبصورت شکل سے سب کو دیوانہ بنا دیا ہے۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ اداکاروں کے اس انداز کو دیکھ کر فلم دیکھنے کی بےصبری مزید بڑھنے والی ہے۔ اونیت کور اپنی استعداد اور قدرتی دلکشی کے لیے مشہور ہیں۔ وہ اپنی اداکاری سے لوگوں کے دل جیت رہی ہیں اور ان کی آنے والی فلم کا پوسٹر بھی ایسا ہی ہے۔ پوسٹر میں اداکارہ کا پراسرار انداز اور پراعتماد پوز ان کے مداحوں کو پرجوش کرنے والا ہے۔ اونیت کور کی اپنی آنے والی فلم کے پوسٹر میں متاثر اور نمایاں ہونے کی صلاحیت ان کی صلاحیتوں اور اسکرین پر موجودگی کی عکاسی کرتی ہے۔ ان کے مداح اور سامعین ان کی اداکاری کو دیکھنے اور پوسٹر میں بتائی گئی کہانی سے لطف اندوز ہونے کے لیے پرجوش ہیں۔ اونیت کور کی آنے والی فلم نے پہلے ہی اپنے شاندار پوسٹر کے ساتھ ناظرین میں جوش پیدا کر دیا ہے، اور اس کی ریلیز کا سب کو انتظار ہے۔ اونیت نے کچھ دن پہلے کانز فلم فیسٹیول میں اپنی آنے والی بین الاقوامی فلم 'لوان ویتنام' کا اعلان بھی کیا۔ یہ باوقار فیسٹیول میں ان کا ڈیبیو تھا، جس سے وہ ریڈ کارپٹ پر چلنے والی سب سے کم عمر بھارتی اداکارہ بن گئیں۔

'میک ان انڈیا' دفاعی سودے مرکز کے ایجنڈے میں شامل

نئی دہلی۔ 30 / مئی۔ ایم این این۔ کئی اہم میڈ ان انڈیا دفاعی منصوبے بشمول مزید K-9 وجرا خود سے چلنے والے ہووٹزر اور لڑاکا طیاروں کے انجن خریدنے کی تجویز کو حتمی منظوری کے لیے مرکز کے ایجنڈے میں شامل کیا جائے گا۔ ان سودوں کو اس سال مارچ میں منظوری کے لیے لے جانے کا منصوبہ تھا لیکن انتخابات کے بعد تمام پراجیکٹس کو موخر کر دیا گیا تھا۔ K-9 وجرا ہووٹزر، ایس یو 30MKi لڑاکا طیاروں کے انجن اور بہت سے تحقیقی اور ترقیاتی منصوبے زیر تکمیل ہیں۔ دفاعی پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ ان انجنوں کی تیاری میں شامل ہوگا جس کی مالیت تقریباً 20,000 کروڑ روپے ہوگی۔ ایچ اے ایل ان انجنوں کو MKISu-30 لڑاکا طیاروں کے لیے اوڈیشہ کے کوراپٹ میں واقع اپنی سہولت پر تیار کرتا ہے اور اس میں بہت زیادہ مقامیت ہے۔ انڈین ایئر فورس اپنے طیاروں کے لیے وقفے وقفے سے انجن لے جاتی ہے لیکن بین الاقوامی سطح پر وبائی امراض اور دیگر پیش رفت کے پیش نظر ضرورتیں بڑھ گئی ہیں۔ توقع ہے کہ مرکز ہندوستانی فوج کی مانگ کے پیش نظر مزید K-9100 وجرا ایس پی ہووٹزر خریدنے کی تجویز بھی اٹھائے گا۔

ہندوستان اور تائیوان کے بیچ فروغ پذیر اقتصادی راہداری

نئی دلی۔ 30 / مئی۔ ایم این این۔ بدلتے ہوئے عالمی سپلائی چینز نے ہندوستان۔ تائیوان اقتصادی راہداری کو پنپنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ 1991 میں ہندوستان کی لک ایسٹ پالیسی کے قیام کے بعد سے، دونوں ممالک کے درمیان کل غیر ملکی تجارت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو 2023 میں 5.8 بلین ڈالر تک پہنچ گئی ہے، جس سے ہندوستان تائیوان کا 16 واں سب سے بڑا تجارتی شراکت دار بن گیا ہے۔ تائیوان کی معیشت مصنوعات کی ایک وسیع رینج پیش کرتی ہے، بشمول جوتے اور سیمی کنڈکٹرز، اور ہندوستان کے ساتھ تجارتی سرپلس حاصل کرتی ہے، بنیادی طور پر ضروری سرمایہ کی اشیاء اور کنزیومر الیکٹرانکس کی برآمدات کی وجہ سے۔ ہندوستان، 2030 تک دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی اپنی خواہشات کے ساتھ، اپنے بڑھتے ہوئے متوسط طبقے کے لیے مشینری اور ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ اعلیٰ معیار کی اشیائے خورد ونوش میں خاطر خواہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ تائیوان ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے، اور دونوں ممالک کے درمیان گہری اقتصادی شراکت داری باہمی طور پر فائدہ مند ہوگی۔ تائیوان کی مہارت ہندوستان کی معیشت میں تکنیکی خلا کو پُر کرنے میں مدد کر سکتی ہے، جب کہ ہندوستان لاگت سے موثر مزدوری، پالیسی سے منسلک پیداواری مراعات، اور کاروباری حالات کو بہتر بنانے کی پیشکش کرتا ہے۔ تائیوان کی حکومت نے دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینے کے لیے ممبئی میں تائی پے اکنامک اینڈ کلچرل سینٹر (TECC) قائم کیا ہے، اور تائیوان کی کمپنیاں پہلے ہی ہندوستان میں نمایاں سرمایہ کاری کر چکی ہیں۔

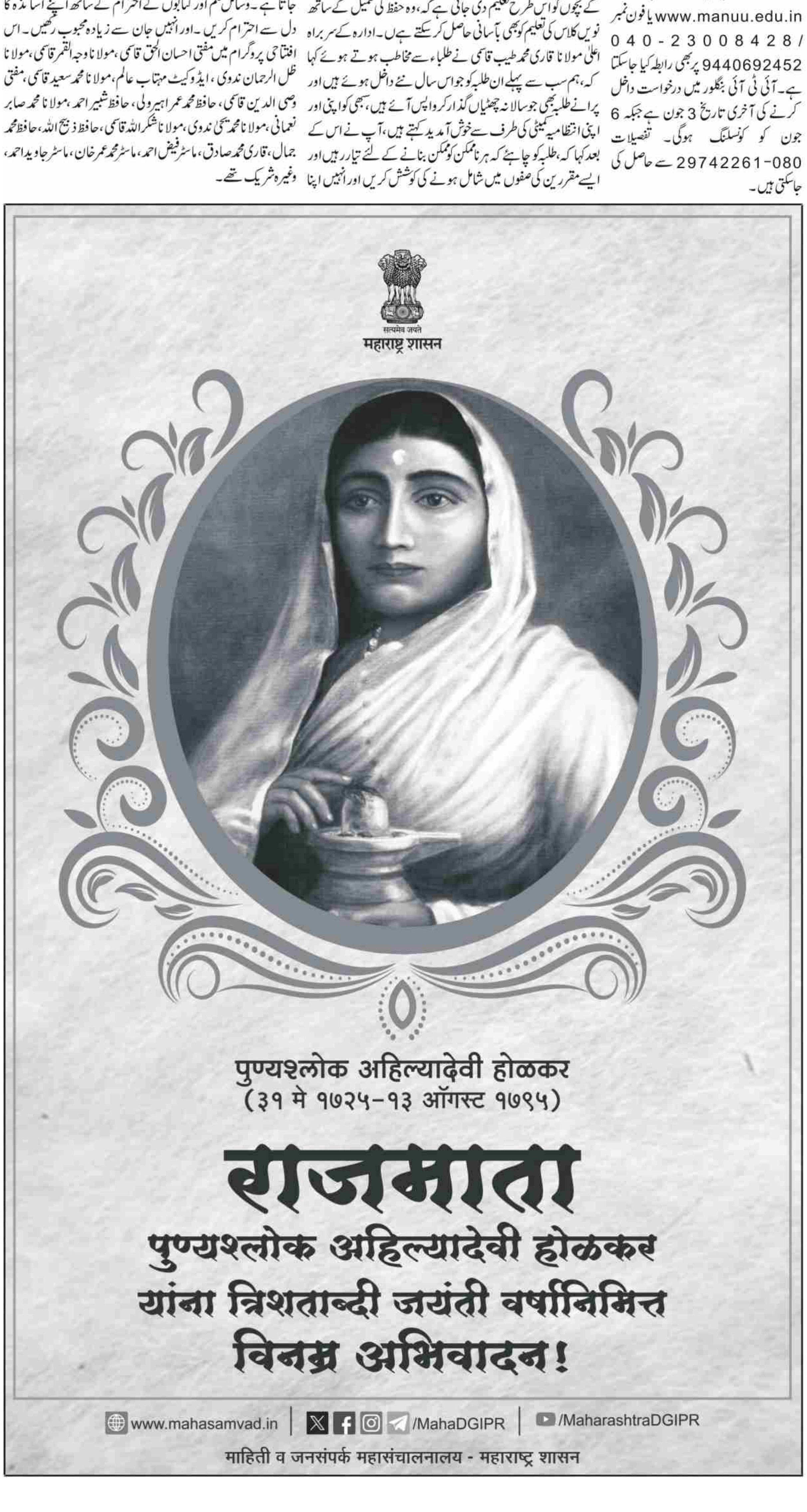

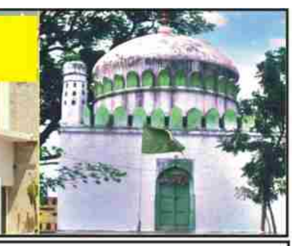

کنوٹ میں سخت پولس بندوبست میں

مقتول وسیم کی تدفین، ملزم کے خلاف مقدمہ درج

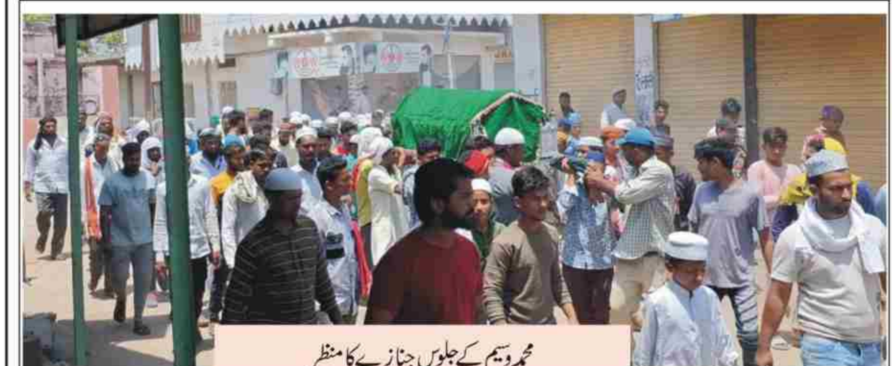

محمد وسیم کے جلوس جنازے کا منظر

کنوٹ:29رمئی (اکرم چوہان) تعمیراتی مقام پر مستری کا کام کرنے والے مسلم نوجوان کے قتل کے بعد کل یہاں حالات کشیدہ ہوگئے تھے دریں اثناء آج پرسکون ماحول میں پولیس کے سخت بندوبست میں دوپہر 12 بجے کنوٹ کے قبرستان میں نوجوان کی تدفین عمل میں آئی۔اس سے پہلے مرحوم وسیم کا پوسٹ مارٹم رات میں 11 بجے کے قریب سرکاری دواخانے کنوٹ میں کیا گیا اُسکے بعد نعش رشتے داروں کے حوالے کی گئی،قتل کی رات ہی ضلع ایس پی کرشنا کوکاٹے نے مرحوم کے گھر انکے اہلِ خانہ سے ملاقات کی اور پولیس محکمہ کی جانب سے ہرممکن مدد دینے کا وعدہ کیا۔وہیں مقتول کے بھائی مبین قریشی کی شکایت پر ملزم اُتم بھرنے کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 302 کے تحت معاملہ درج کرلیا گیا ہے۔مقتول کے رشتے داروں کا الزام ہے کہ اس قتل میں اور بھی لوگ ملوث ہو سکتے ہیں اسکی بھی چھان بین کراُن سبھی کے خلاف بھی کیس درج کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔اسی اثناء میں ملزم نے اپنے ہی پڑوس کی ایک خاتون وشا کھا منیشور پر بھی اسی ہتھیار سے حملہ کیا تھا،جسکی علاج کے دوران تلنگانہ کے ضلع عادل آباد کے اسپتال میں موت ہوئی ہے۔وہیں کل وسیم کی نعش کے ساتھ احتجاج کرنے پر کچھ مسلم نوجوانوں پر بھی کیس درج کئے جانے کی چرچہ شہر میں چل رہی ہے

آج فلسطینیوں کے لیے جمعہ کو''یوم دعا''منایا جائے:مسلم نمائندہ کونسل

اورنگ آباد:(راست)31/مئی بروز جمعہ کو مسلم نمائندہ کونسل اورنگ آباد نے فلسطینیوں کے حق میں یوم دعا منانے کا فیصلہ کیا ہے۔فلسطینیوں کے صدائیں،ان کے بچوں اور خواتین کی کراہیں، جانوں اور مالوں کو شکست دیتی ہوئی ایمانی جراتیں،ہمیں کم ازکم ان کے حق میں کھڑے ہوکر ساتھ دینے کا تقاضا کرتی ہیں۔ہزاروں میل سے دوری بھی ہماری راتوں کی نینداڑادینے کے لیے کافی ہے۔معصوم بچوں اور عورتوں کی لاشیں ساری دنیا سے کچھ کہہ رہی ہیں۔لیکن یہ صدا نہ بڑی طاقتیں سن رہی ہیں اور نہ مسلم ممالک سن رہے ہیں اور نہ ہی وہ لوگ جو حقوق انسانی کے چیمپئین بنے ہوئے ہیں۔ہردن ایک نئی جارحیت سے شروع ہوتا ہے اور سینکڑوں لاشوں کا چھوڑ جاتا ہے۔فلسطینیوں کا آخری ٹھکانہ اب رفح رہ گیا ہے جہاں وہ بڑی مشکل سے پناہ لیے ہوئے ہیں لیکن یہاں بھی کھلے آسمان سے ان عارضی قیام گاہوں پر بمباری جاری ہے۔امریکہ اور مغربی ممالک بظاہر اس کے خلاف ہیں لیکن اندر مالی وعسکری تعاون فراہم کررہے ہیں۔مسلم ممالک فلسطینیوں سے ہمدردی تو جتلاتے ہیں لیکن کھل کر ساتھ دینے کو تیار نہیں ہے۔یمن کے حوثی اور لبنان نے حزب اللہ نے کچھ ایمانی جراتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ادھر ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کو اس کی سزا دی گئی۔یہ دہشت گردی ہے جس کی مذمت ہی نہیں اس کے خلاف کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔ملکر اسرائیل کو آخری وارننگ دی جانی چاہیے۔جو اس کا ساتھ دے رہے ہیں،ان کا بھی بائکاٹ کرنے کی ضرورت ہے۔عوامی سطح پر ان ممالک کی اشیاء کا بائکاٹ ایک تعاون کی حیثیت سے گنا جائے گا۔31/مئی بروز جمعہ فلسطینیوں کے حق میں دعا کریں اور مندرجہ ذیل قرارداد منظور کروائیں:

"قرارد":1) ہم مصلیان مسجد.............. جمعہ کا یہ اجتماع فلسطین پر اسرائیلی جارحیت کی شدید مذمت کرتا ہے۔دنیا کے تمام انصاف پسندوں،انسانی حقوق کے علمبرداروں سے مطالبہ کرتا ہے کہ اسرائیل کی دہشت گردی ونسل کشی کا نوٹس لیں اور انسانی جانوں کی ہلاکتوں سے اسے عملاً روکا جائے۔2) جو ممالک اسرائیل کا ساتھ دے رہے ہیں،ان کی مذمت کی جاتی ہے نیز اپیل کی جاتی ہے کہ ان ممالک کی بنائی ہوئی اشیاء کا بائکاٹ کیا جائے۔3) مسلم ممالک غیرت و حمیت کی ایمانی تہذیب کا پاس ولحاظ رکھیں اور ان حالات میں ذاتی مفادات سے اوپر اٹھ کر متحد ہوکر اسرائیل اور اس کی دہشت گردانہ پالسیوں کا مقابلہ کریں۔4) یہ اجتماع اپنے ملک کی حکومت سے اپیل کرتا ہے کہ ہمیشہ کی طرح فلسطینیوں کا ساتھ دیں اور بین الاقوامی برادری کے فیصلوں کو نافذ کرنے میں تعاون کریں بالخصوص مکمل جنگ بندی پر دباؤ بنایا جائے۔اس طرح کا پریس نوٹ صدر مسلم نمائندہ کونسل،اورنگ آباد نے جاری کیا ہے۔

''پُرفتن دور میں مکاتبِ قرآنیہ کی اہمیت وافادیت''

مکتب فیضِ سعید وستانوی کے زیرِ اہتمام آئندہ جمعرات کو اجلاس عام

ناندیڑ:(راست):مکتب فیضِ سعید وستانوی،عمران کالونی کی جدید عمارت کے افتتاح کے موقع پر آئندہ جمعرات 6 جون کو منعقد ہورہے اجلاسِ عام کی تیاریوں کے سلسلے میں آج مکتب کی قدیم عمارت میں ایک اہم نشست کا اہتمام عمل میں آیا جس میں جلسے کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔تفصیلات کے مطابق دیگلور ناکہ ناندیڑ کے عمران کالونی میں قائم مکتب فیض سعید وستانوی ایک معیاری دینی تعلیمی ادارہ ہے جہاں اسکولی طلبہ کی دینی تعلیم کا عمدہ نظم ہے۔مکتب میں ناظرہ قرآن مجید اور دینیات کے علاوہ بچوں کی اخلاقی تربیت کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے۔مولانا محمد اشفاق کے زیرِ نظامت اور محمد آصف بھائی کے زیرِ انصرام مکتب کے محنتی ومشفق اساتذہ کرام درس وتدریس اور تعلیم وتربیت کے فرائض انجام دیتے ہیں۔مکتب تاحال ایک عارضی مقام پر چل رہا تھا۔تاہم اب ایک وسیع وعریض اور پرشکوہ عمارت کا نظم ہوچکا ہے۔اس نئی عمارت کا افتتاح آئندہ جمعرات یعنی 6 جون کو ہورہا ہے۔اس عمارت کے افتتاح نیز ناظرہ قرآن مجید مکمل کرنے والے طلبہ کے اعزاز میں ایک عظیم الشان اجلاس عام اور جلسہ تقسیم اسناد کا انعقاد بعد نمازعشاء مسجد قباء دیگلور ناکہ پر عمل میں آرہا ہے۔"پُرفتن دور میں مکاتبِ قرآنیہ کی اہمیت و افادیت" عنوان کے تحت الحاج محمد ایوب ابن عبدالرزاق کی زیرِ سرپرستی اور مولانا محمد عتیق اشاعتی کی زیرِ نگرانی منعقد ہورہے اس اجلاسِ عام کی صدارت مولانا محمد مظہرالحق کامل قاسمی فرمائیں گے۔مولانا قاری محمد علی،مولانا محمد اویس وستانوی،مولانا قاری سید عمر،مولانا سید مبین اور مولانا قاری ضیاء الرحمن فاروقی مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کریں گے۔ان کے علاوہ بڑی تعداد میں مقامی علمائے کرام کی شرکت بھی متوقع ہے۔مکتب کے ذمہ داران مولانا محمد اشفاق،محمد آصف بھائی اور جمیع اساتذہ کرام نے عوام الناس سے کثیر تعداد میں شرکت کی گزارش کی ہے۔

انجمن اسلام کے تحت نوجوانوں کی تعلیم اور روزگار کی فراہمی

یکم جون سے چھ روزہ روزگار میلہ کا انعقاد

ممبئی،30 مئی (ایجنسیز) انجمن اسلام کے تحت نوجوانوں کی تعلیم اور روزگار کی فراہمی کے لیے اہم اقدامات کیے جارہے ہیں اور اس سلسلہ میں شہر اور مضافاتی علاقوں اور نواح میں روزگار میے کا انعقاد کرنے کا فیصلہ کیا گیا،اس کا مقصد نوجوانوں میں بیداری پیدا کرتے ہوئے ان کی رہنمائی کرنا ہیاس کا اعلان آج ایک پریس کانفرنس مین انجمن اسلام کے صدر پدم شری ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کیا ہے۔مذکورہ مہم کے ذریعے ڈراپ آوٹ کو ختم کرنے اور تعلیم بالغاں پر بھی توجہ دی جارہی ہے۔واضح رہے کہ انجمن اسلام ممبئی یکم جون 2024 سے 15 جون 2024 کے درمیان انجمن اسلام کے مختلف اداروں اقر مقامات پر "میگا کیریئر فیئر "2024 کا انعقاد کررہا ہے۔'میگا کریر فیئر '2024 کا افتتاح کیا جائے گا۔صدر،انجمن اسلام ڈاکٹر ظہیر قاضی (پدم ایوارڈ یافتہ)،1 جون 2024 کو صبح 10:00 بجے الماالطفی ہال،انجمن اسلام صابو صدیق کیمپس،8 شیفرڈ روڈ،بائیکلہ،ممبئی۔میں ہوگا اور اس کے بعد ایک ہفتے تک مختلف جگہ پر منعقد کیا جائیگا۔کئی جگہ موبائل وین بھی رکھی جائے گی۔انجمن اسلام،ممبئی کے صدر نے کہا کہ ایک مسلم اقلیتی تعلیمی ادارہ ہے جو کے جی سے لیکر پی جی تک کے 97 اداروں کے ذریعے تمام مذاہب کے تقریباً 90,000 طلباء کو تعلیم فراہم کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ سچر کمیٹی کی رپورٹ (2006) کے مطابق صرف 3.6% مسلمان گریجویٹ بن رہے ہیں اور 0.4% ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورس کررہے ہیں۔ہنر کی تعلیم یہ آل انڈیا لیول پر ہے۔محمود الرحمن کمیٹی رپورٹ (2012) کے مطابق صرف 2.2% مسلمان گریجویشن مکمل کررہے ہیں (مہاراشٹر میں)۔اس پسماندگی کی سب سے بڑی وجہ والدین اور طالب علموں میں ان کے لیے دستیاب کیریئر کے مواقع کے بارے میں معلومات اور آگاہی کا فقدان ہے۔ڈاکٹر ظہیر قاضی نے مزید کہا کہ کیریئر میلوں کا بنیادی مقصد دستیاب کیریئر کے مواقع کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہے۔اس کے لیے ہم طالب علموں کا اہلیت کا امتحان لینے اور ان کی دماغی حالت کا مطالعہ کرنے کی سہولت دے رہے ہیں۔اعلیٰ تعلیم میں فیصد کم ہونے کی سب سے بڑی وجہ غربت ہے۔لہذا،ہم گورنمنٹ اسکالرشپ اسکیموں اور دیگر اسکالرشپ اسکیموں کے بارے میں رہنمائی دیں گے۔مولانا آزاد اقلیتی مالیاتی ترقیاتی کارپوریشن ایجوکیشن لون اسکیم کے بارے میں بھی معلومات دی جائے گی۔طلباء انجمن کے تحت مختلف پیشہ ورانہ اور غیر پیشہ ورانہ کورسز میں داخلہ حاصل کرسکتے ہیں۔انجینئرنگ ڈگری،ڈپلومہ کورس،آرکیٹیکچر،فارمیسی،آئی ٹی آئی،لاء،ہوٹل مینجمنٹ،ہوم سائنس،آرٹس،کامرس،سائنس کورس کے بارے میں معلومات دی جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ طلباء اور والدین نہیں جانتے کہ داخلے اور اسکالرشپ کے لیے مطلوبہ دستاویزات جیسے ڈومیسائل سرٹیفکیٹ،انکم سرٹیفکیٹ EWS سرٹیفکیٹ وغیرہ تیار کرنا ہے۔صدر انجمن اسلام قاضی نے کہا کہ مسلمانوں اور معاشرے کے دیگر پسماندہ طبقوں میں ڈراپ آوٹ کی روک تھام زیادہ ضروری ہے۔انجمن اسلام کا ایک مقصد ہے ہم سیف طیب جی گرلز ہائی سکول،بیلاسیس روڈ میں لڑکیوں اور خواتین کو ہنر کی تعلیم فراہم کررہے ہیں،ٹیلرنگ،فوڈ ٹیکنالوجی کے کورسز چل رہے ہیں۔مہندی وغیرہ اکبر پیر بھائے گڈز پولی ٹیکنک،سی ایس ٹی۔ایک ماہ سے 6 ماہ تک کی مدت کے بہت سے مختصر مدتی کورسز کا انعقاد۔غیر AICTE کورسز جیسے گارمنٹ مینوفیکچرنگ اور آئی ایشین ڈیزائننگ،ٹیلرنگ،مشین ایمبرائیڈری وغیرہ شامل ہے۔جبکہ صابو صدیق،کالج آف انجینئرنگ،کالسیکر ٹیکنیکل کیمپس،کالج آف ہوٹل اینڈ ٹورازم مینجمنٹ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ،انسٹی ٹیوٹ آف ہاسپٹیلیٹی مینجمنٹ،الانا انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ اسٹڈیز،اکبر پیر بھائے کالج آف ایجوکیشن (بی ایڈ) اور اکبر پیر بھائے کالج آف کامرس اینڈ معاشیات کو ?M.HNAAC کے ذریعہ تسلیم کیا گیا ہے۔صابو صدیق پولی ٹیکنک اور اے آر کالسیکر پولی ٹیکنک کو بھی NBA سے تسلیم کیا گیا ہے تمام پروفیشنل کالج معیاری تعلیم فراہم کررہے ہیں۔

जाहिर प्रगटनखुलासा

दिनांक २९/०५/२०२४ रोजी सादत खान पि. नियाज अहमद खान निजामी यांनी दिलेल्या जाहिर प्रगटन वरख-ए ताजा आणि दिनांक ३०/०५/२०२४ रोजी दै. श्रमिक एकजुट मध्ये दिलेल्या जाहिर प्रगटनास खान आसिफ पि. नियाज अहमद खान निजामी खालील प्रमाणे खुलासा देत आहे.

१) हे की, माझे सखे भाऊ सादत खान पि. नियाज अहमदखान निजामी यांनी माझ्या हक्कात शेत सर्व्हे नं. १६४/ब सि.स.नं. १२८१७ मधील मिळकत ज्याचे एकुण क्षेत्रफळ ३१७९.०२ चौ. फूट म्हणजे २९५.४४ चौ. मी. व एकुण क्षेत्रफळ ३३६ चौरस फूट जमिनीबाबत दिनांक १६/०३/२०१६ रोजी नोंदणीकृत मुख्त्यारनामाद्वारे सदरची मिळकत विक्रीखत करण्याचे अधिकार दिले होते. मला दिलेल्या मुख्त्यारनामाद्वारे पुर्वीचे कायदेशीर पध्दतीने नोंदणीकृत दस्ताद्वारे साक्षीदारा समक्ष मुख्त्यारनाम्याद्वारे जे काही व्यवहार झाले ते संपुर्ण व्यवहार सादत खान यांना मान्य आहे व वेळोवेळी लागणारे पैसे मी ने त्यांना दिलेले आहेत. मी सदरची मिळकत दिनांक २५/०५/२०२४ पुर्वीच नोंदणीकृत दस्ताऐवजा द्वारे विक्रीखत करुन दिले आहेत.

२) हे की, दिनांक ३०/०५/२०२४ रोजी दै. श्रमिक एकजुट मध्ये दिलेल्या जाहिर प्रगटनामध्ये श्री सादत खान पि. नियाज अहमद खान निजामी यांनी दि. १६/०३/२०१६ रोजीचे मुख्त्यारनामा दि. २५/०५/२०२४ पासून रद्दबातल केल्याचे नमुद केले आहे, परंतू मला दिलेल्या मुख्त्यारनामाद्वारे मी सदरची मिळकत दिनांक २५/०५/२०२४ पुर्वीच नोंदणीकृत दस्ताऐवजाद्वारे व्यवहार केले आहेत ते सादत खान पि. नियाज अहमद खान निजामी यांनी त्यांच्या राजीखुशीने व कोणालाही दबावा न पडता केलेले आहे. सदरील व्यवहार हे माझ्या सख्ख्या भावाला मान्य आहे. त्या बद्दल त्यांना अनामत रक्कम सुद्धा दिलेली आहे. मला दिलेले मुख्त्यारनामा दिनांक २४/०५/२०२४ पर्यंत अस्तित्वात होती हि बाब माझ्या भावाला मान्य आहे त्यांनी दिलेल्या जाहिरप्रगटना वरुन स्पष्ट दिसते. त्यामुळे सदरचे दोन्ही जाहिर प्रगटन हे दिशाभुल करणारे आहे व त्यात काहीही तथ्य नाही.

सबब खुलासा.

जाहीर प्रगटन देणार

खान आसिफ पि. नियाज अहमद खान निजामी,
रा. नांदेड. मो.नं. 9822263808

معروف ریڈیئنٹ انسٹیٹیوٹ ناندیڑ کے طلبہ کی امتیازی کامیابی پر

تہنیتی تقریب میں طلباء اعزازات سے سرفراز

ناندیڑ:تصویر میں دائیں سے صمیم سر،محمد تقی،علینہ گوہر (طالبہ) محمد نقی شاداب،الطاف ثانی اور الطاف حسین دیکھے جاسکتے ہیں (تصویر ورقِ تازہ)

ناندیڑ:29رمئی (ورق تازہ نیوز) معروف ریڈیئنٹ انسٹیٹیوٹ ناندیڑ کے ہونہار طلبہ و طالبات نے دسویں جماعت نے عمدہ نشانات حاصل کرکے امتیازی کامیابی حاصل کی۔ان کی تعلیمی صلاحیتوں کی ستائش کے غرض سے 28 مئی کو انسٹی ٹیوٹ میں دوپہر 12 بجے ایک شاندار تہنیتی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے سینئر صحافی و مدیر اعلیٰ روزنامہ ''ورق تازہ'' ناندیڑ جناب محمد تقی،سینئر صحافی الطاف ثانی ،ونچت بہوجن اگھاڑی کے مہاراشٹر پردیش ترجمان فاروق احمد،ایم پی جی کے ضلع صدر اظہر خان مدعو تھے۔مہمانوں کے ہاتھوں طلبہ و طالبات کو خوبصورت مومنٹو پیش کیا گیا اور ان کے درخشاں مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔محمد تقی نے کہا کہ اگر والدین اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیمی کورسوں میں داخلہ دلوانا چاہتے ہیں تو انہیں ساتویں جماعت سے ہی تعلیمی منصوبہ بندی تیار کرنا ہوگا یہ بھی طے کرنا ہوتا ہے کہ ان کا بچہ ان کی صلاحیت کے مطابق کہ ڈاکٹر،انجینئر یا پھر اعلیٰ سرکاری افسر بنے گا۔مقصد طے ہوجائے تو اس کے حصول کے لیے سرگرمیاں شروع کردینی چاہیے تب ہی کوئی نتیجہ برامد ہوسکتا ہے۔اس موقع پر فاروق احمد،الطاف ثانی،الطاف حسین وغیرہ نے زرین خیالات کا اظہار کیا۔ادارہ کے ڈائرکٹر ایس ایم صمیم نے افتتاحی کلمات کے تحت پچھلے ایک سال کے دوران دسویں کے طلبہ کی تعلیمی رہنمائی کے لئے کی گئی کوششوں کو اجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ ہم نے اس بات کی خصوصی طور پر کوشش کی کہ طلبہ کو اسٹیٹ بورڈ کے نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ این سی آر ٹی کے نصاب کی بھی تعلیم دی جائے تاکہ جب یہ طلبہ گیارویں اور بارویں میں نیٹ کی تیاری کرنے جائیں گے تو انہیں کسی بھی طرح کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے بلکہ انہیں این سی آرٹی کے نصاب کو سمجھنے میں آسانی ہوجائے گی۔انہوں نے کہا کہ ریڈیئنٹ انسٹی ٹیوٹ فاؤنڈیشن اسٹیڈیز سے اس سال 25 طلبہ نے دسویں کے امتحان میں حصہ لیا تھا۔طلبہ کی کامیابی کا تناسب سو فیصد سے زائد رہا۔علینہ گوہر محمد نقی شاداب نے 94.4 فیصد نمبرات کے ساتھ ادارہ میں پہلا مقام حاصل کیا۔محمد حسان عبدالرحمن نے 91.4 نمبرات کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا۔جبکہ نورین فاطمہ شیخ وسیم الدین نے 90.2 فیصد نمبرات کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔فاریحہ صدا مصطفیٰ خان نے 88.2 فیصد نمبرات کے ساتھ چوتھا مقام حاصل کیا۔عبدالاحد شیخ شفیق نے 87.6 فیصد نمبرات کے ساتھ پنانچواں مقام حاصل کیا۔اس طرح 18 طلبہ نے امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی۔تقریب میں شریک مہمانوں نے بھی اپنے تاثرات ظاہر کئے۔تمام طلبہ کو کامیابی پر مبارکباد پیش کی ان کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ادارہ کے انتظامیہ اور اساتذہ اور سرپرستوں کی محنتوں کی ستائش کی۔پروگرام کو کامیاب بنانے میں محمد شعیب،محیط سر،یسین سر اور دیگر اساتذہ نے اہم رول ادا کیا۔

مزدور کی موت کے ذمہ دار ڈویلپر کو گرفتاری کیوں نہیں؟: ودھیا چوہان

ممبئی:24 مئی کو بی جے پی کے ایک ایم ایل اے کے تعمیراتی سائٹ پر دو مزدوروں کی موت ہوگئی جبکہ گھاٹ کوپر میں ہورڈنگ حادثہ،پونے میں کار حادثہ اور ڈومبیولی میں بوائلر حادثہ تو ابھی تازہ ہے۔اس معاملے میں پولیس کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں کی جارہی ہے۔این سی پی شرد چندر پوار پارٹی کی ترجمان ودھیا چوہان نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ وزیر داخلہ کے قریبی ایم ایل اے ہونے کی وجہ سے کارروائی کرنے میں ٹال مٹول کیا جارہا ہے۔ودھیا چوہان نے کہا کہ گھاٹ کوپر میں ہورڈنگ حادثہ،پونے میں کار حادثہ،ڈومبیولی میں بوائلر حادثہ تو ابھی تازہ ہے لیکن فروری 2023 میں تعمیراتی سائیٹ پر لوہے کا اینگل گرنے سے 2 بچے ہلاک ہوگئے تھے اور اب 24 مئی ایک 22 سالہ مزدور کی موت ہوگئی۔ودھیا چوہان نے کہا کہ بی جے پی ایم ایل اے کے تعمیراتی سائیٹ پر ہونے والی ان اموات پر کوئی توجہ نہیں دی جارہی ہے،اس کی وجہ یہ ہے کہ وزیر داخلہ اس ایم ایل اے کے حمایتی ہیں۔اس لیے پولیس پر دباؤ ڈالا جارہا ہے اور ان اموات کے ذمہ داروں کی حمایت کی جارہی ہے۔ودیا تائی چوہان نے کہا کہ سپروائزر کے خلاف 304A کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔جبکہ یہ ایک سنگین جرم ہے۔ودھیا چوہان نے مطالبہ کیا کہ بی جے پی کے بلڈر ایم ایل اے نریندر مہتا اور اس کے ٹھیکیدار کے خلاف مقدمہ درج کرکے اگرفتار کیا جائے۔ودھیا چوہان نے کہا کہ میرا بھائندر میں بہت زیادہ تعمیرات ہورہی ہیں۔سائٹ پر ہزاروں کارکن کام کررہے ہیں۔تھانے میں محکمہ لیبر کے افسر کو جائے وقوعہ کا دورہ کرکے مزدوروں کے لیے حفاظتی اقدامات کا جائزہ لینا چاہیے لیکن ایسا نہیں کیا جاتا اور غریب مزدوروں کی موت کو دبا دیا جاتا ہے۔ودھیا چوہان نے مزید کہا کہ لاپرواہی کی وجہ سے اور کتنے لوگ ہلاک ہوں گے؟ چونکہ متاثرہ ایم ایل اے کا تعلق حکمراں بی جے پی سے ہے اس لیے وزیر داخلہ اسے کھلے عام بچا رہے ہیں۔ڈویلپر زکی لاپرواہی کی وجہ سے کئی بار تعمیراتی سائیٹ پر مزدور ہلاک ہوجاتے ہیں۔بی جے پی کے ایم ایل اے اور بلڈرنریندر مہتا اور ان کے خاندان کی سیون الیون کنسٹرکشن کمپنی میرا بھیندر میں اپنا گھر فیز III کی تعمیر کررہی ہے۔ٹھیکیدار مہندر کوٹھاری کو ملزم کے طور پر گرفتار نہیں کیا جاتا لیکن پولیس سب کچھ دبائی نظر آتی ہے۔جبکہ دوسری جانب نائب وزیر اعلیٰ و وزیر داخلہ دیویندر فرنویس اس بلڈر سے ملاقاتیں کرتے ہیں۔

حج سیزن کے دوران مکہ میں غیر قانونی داخل ہونے پر کیا سزا ہوگی؟

ریاض:سعودی وزارتِ داخلہ کا کہنا ہے کہ مکہ مکرمہ میں غیر قانونی داخلے پر سزا کا نفاذ اتوار 2 تا 20 جون ہوگا۔سعودی وزارت داخلہ کے مطابق مکہ مکرمہ یا مشاعر مقدسہ میں داخلہ غیر قانونی حج شمار ہوگا،10 ہزار ریال جرمانہ ہوگا اور غیر ملکی کو بیدخل کرکے بلیک لسٹ کیا جائے گا۔سعودی وزارتِ داخلہ کا کہنا ہے کہ بغیر اجازت نامہ عازمین کو مکہ لے جانے پر 6 ماہ قید اور 50 ہزار ریال جرمانہ ہوگا۔وزارتِ داخلہ نے کہا کہ بغیر اجازت نامہ عازمین کو مکہ لے جانے والے کی گاڑی بھی ضبط کی جائے گی۔

شیواجی شیکشنک پرتشٹھان ٹاکلی کے زیر انصرام

مولانا آزاد اُردو ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج

مل ایریا، ناندیڑ-431601

پانچویں تا بارہویں (آرٹس۔ سائنس) میں داخلے جاری ہیں

یشونت راؤ چوہان اوپن یونیورسٹی ناسک کے فاصلاتی نظام تعلیم کے تحت بی اے (اُردو،مراٹھی)،ایم اے (انگلش) میں بھی داخلے جاری ہیں

اسٹیڈی سینٹر وی آئی ٹی ایم کالج، مل ایریا، ناندیڑ

الحمد للہ، ایس ایس سی کے 100/فیصد شاندار نتائج

SSC Toppers - SSC Toppers -SSC Toppers -SSC Toppers

راحیلہ انجم انصار خان 86.77% | لائبہ فردوس شیخ فہیم 80.46% | طہورہ فاطمہ عبدالعزیز صدیقی 78.00% | ثمرین سمیہ اعجاز خان 75.00% | الویرا مہک عمران خان 73.00%

شاہ نور بیگ بابا جانی بیگ 71.40% | ثناء فاطمہ فیروز خان 70.00% | ثناء بیگم حسن چاؤش 70.00% | عائشہ فردوس ہارون خان 69.00%

ایچ ایس سی کے شاندار نتائج (آرٹس:72فیصد، سائنس:83فیصد)

Arts Toppers | Science Topper

مریم فردوس شیخ طاہر 71.00% | ندا فاطمہ شیخ کلیم 70.33% | ندا فاطمہ شیخ لطیف 70.00% | علینہ مہوش عمران خان 65.00%

ایس ایس سی اور ایچ ایس سی میں کامیاب ہونے والے تمام طلباء وطالبات کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد

صدر: موہن پاٹل ٹاکلیکر | نائب صدر: مکیش پاٹل ٹاکلیکر | سیکریٹری: جی ایس چٹملوار | صدر مدرس: شیخ محمود عبدالکریم

اساتذہ و معلمات: شکیلہ بانو، نگہت بیگم، بدرالدین، عمران خان، ناراین یونیوار، سدی محمود حسین، نثار احمد، نورجہاں، قاضی اظہرالدین، کوثر بیگم، سید کلیم اللہ، نسیم بیگم، شائستہ فاروقی، شگفتہ بیگم وتمام اساتذہ ومعلمات

پرنٹر،پبلیشر،پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس،اسماعیل مارکیٹ،چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4،بڑی درگاہ،گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔